قندپارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولینا محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمائش
آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی

محبوب المطابع دہلی میں چھپا

قیمت [illegible] مجلد — دس آنے

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولینا محمد حسین صاحب آزاد مرحوم

سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمایش

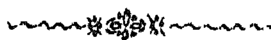
آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی

محبوب المطابع دہلی میں چھپا

قیمت فی جلد دس آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قندِ پارسی



تمہید

یہ کتاب والد ماجد نے ۱۹۱۵ء میں لکھی تھی۔ اُن کا ارادہ سیاحت ایران کا بھی تھا۔ اس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی۔ اصلاح ہُوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اس کی دوسری نقل جو نظرِ ثانی میں ہُوئی مجھے ملی مسودہ ثانی ہے جو ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرّہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں اُستادوں۔ شاگردوں یا صحبتوں میں ہوتی ہے۔ اس میں درج ہے۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دیئے ہیں ؂

لاہور

یکم اگست ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

متفرقات

یاد دار۔ فراموش مکنی۔ ایں ہمانست۔ گم مکنی۔ پشک را مے بینی میخواہد برود۔ بگذار[1] کہ رود۔ نگذاشت کہ برخیزد۔ (چہ طور رود نمیتواند) (ایں از کیست؟ از ماست) از من[2] است[3]۔ از بندہ۔ از شست[4]؟ از شماست؟ ایں چیست؟ ایں چہ قیامت است؟ ایں چہ شامت اعمال است؟ دست چپ برگرد۔ دست راست بہ بیں۔ من بالا ہستم۔ (شما پایئں ہستید)۔ ہمہ آنجا ہستند۔ شب ہمیں جا بودند ہماں ساعت رفتند (آنجا ہمہ ہستند۔ رفتند ہمہ۔ یکے نماند۔ یک کس نماندہ۔ ہیچکس نرفتہ۔ او کیست؟ چہ کارہ است؟ مے آید؟ بشرطیکہ شما بیائید چہ قدر است؟ زود برو۔ پس[4] پس بیا۔ برگرد[5]۔ کسے ہست ایں جا؟

---

۱ جانے دو۔ ۲ میری چیز ہے۔ ۳ تیری چیز ہے۔ ۴ پیچھے پیچھے آ۔ ۵ الٹا پھر جانا۔

(خانہ[1] کسے ہست)؟ اگر مے روید- زود روید- مگر شما ندیدید؟ مگر شما نے
روید؟ (باشش[2] کہ مے رسم- اینک مے آیم) رفتنت اینک[3] مے آید
چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است نہ ایں ست نہ آں ست
چیزے دیگر است- بازگو- از سر گوئے (میگوئی و میگوئی از بر مے شود)
خاموش- خاموش (تن[4] زن) آرام گیر آغا د ساکت شو- ہش[5] دار- بکدام
چیز؟ (ایں[6] مال چند است؟ کدام[7] مش مے گیرید) فردا مے روم چہ حکم
است؟ ایں را مے گیرم- بگیرید- عیبے ندارد- بگزارید کہ بیروں رود-
آغا مے گوید- مے روم- کے میتوانند- چرا نے آید؟ (کجا[8] ماندہ؟ بہ آغا
قال[9] و مقال دارد- مے آید بہ آغا حرفے دارد) بس- میان سخن
مگوئید- (کے[10] مے آید- یک ساعت پس مے آید- بایشاں صحبت[11] مے کند
گاہ گاہ مے روم- گاہے گاہے مے آید)- نے آید گاہے- ناچار
مے روم- کس نیست آنجا- پیش[12] او گربہ ہست- خرہ مے کند-
چاپلوسی ہیں- حالا مے روم- (باز[13] شما را کے مے بینم؟) شما
مے روید؟ اگر نے رفتم او کے مے رفت- او چنیں است یا
چناں؟ اگر معاملہ ایں ست پس من ہستم- ایں اسپ من است

---

[1] کوئی گھر میں ہے ۔ [2] ٹھہرو میں آتا ہوں ۔ [3] ابھی آتا ہوں ۔ [4] چپ
رہ ۔ [5] خبردار ۔ [6] یہ کتنے کا مال ہے ۔ [7] تم کونسا لیتے ہو؟ [8] وہ کہاں
رہ گیا ہے؟ [9] آغا سے باتیں کرتا ۔ [10] اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ
حال بولتے ہیں ۔ [11] یعنی ان سے باتیں کرتا ہے۔ ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے
ہوتے ہیں جماع کرنا ۔ [12] محاورہ میں پیشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں
[13] یہ فقرہ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے ملنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ۔ ۱۲

خیلے بلند است - ہمہ اش تر است - (برِ ونگ[1] گذارید تا خشک شود)
صلاح شما چیست ؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیٔ فربہ - ایں
مرغ فربہ است - ایں لاغر است - خیلے - پیالۂ نو بگیرید - پیالۂ زرّیں -
رخت زرّیں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے ابریشمی - جام زرّیں - جامۂ
زربفت - کاسۂ زرّیں - ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسۂ ام تختۂ
سنگے پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم (کہ گفتہ[2] است ہیچ ؟ کہ گفتہ است
چنیں ؟ بیں نگہ[3] کن مے خواہم - خانہ روم - (باراں مے بارد -
بیائید دروں نشینیم - ہیچ[4] بندہ چرا نے نشینید - (آبِ ارشاد - ہمیں[5] جا
باشید ما ہرچہ کردید شما کردید آغا - ہرچہ کرد او کرد - کارواں آمد
(راستی ؟ چہ طور دانستید - از بازار شنیدم - از بازار فہمیدم - کجا فرمودہ
آمدہ ؟ قافلہ باشی کیست ؟ گاو سُم دارد - گربہ ہیچ اسپ - میانہ اش
شگافتہ است - ہمہ بجنگ برخاستند - درہم اُفتادند - او بہ زمین اُفتاد
از پا در اُفتاد - آخر از پا درآمد - مے بینم - بیائید (فکر چرا ؟ متفکر
چرا ہستی ؟ خیر باشد ؟ امروز وقت غمگین است - مے بینم وقت
بند است - ایں خوب است - خیلے خوب است - خوش وضع است
خوش گل است - بدگل است - ہمہ اش را مے دانم - اگر نہ چنیں
است شما بفرمائید - فردا مے روم - ایں جا کہ مے ماند ؟ ازیں
راہ نروید - ایں راہ روید - چہ طور ہستید ؟ آہستہ روید - از خانہ
بدر آئید - بیروں بر آئید - او احمق است - بے عقل است

---

[1] ونگ انگنی کو کہتے ہیں ۔ [2] یہ بات کس نے کی ہے ۔ [3] ادھر دیکھو ۔
[4] سینہ تھم گیا ۔ [5] یہیں ٹھیرو ۔ [6] یعنے کیا سچ کہتے ہو ۔ ۱۲ ۔ ۱۲

خر است - عجب بے کمالیست - عجب خر کُرّہ ایست - ایں چہ طائر است در قفس ؟ خوش آواز است - خیلے خوش الحان است بستہ است - روز ہائے مستی اش است - شراب خورو است - ایں ہمہ بہانہ است - نمونہ اش بدہ - دکانش کجا ست ؟ جُبّہ ماہوت بکار دارم - سراغ مے کنم - (حالا[۱] پیدا مے شود) جُبّہ یاب نیست در ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و رعبا - ہیں حاضر برائے شما او اقرار کردہ است - تمام روز تفحّص کردم - دُکان دُکان گشتہ - تا دہ توپ[۲] چلوار[۳]ی پیدا شدہ - (امروز ہا قحط[۴] کرباس[۵] ہست - رخت[۶] چرک شدہ) برخت[۷] شو بدہ - گازر[۸] کسے کہ رپیہائے ورکہ را شوید خانہ گازر کجاست ؟ جامۂ شما سجنں شدہ - آب مے کشم - بگل بود - شل بود - پایم از جا رفت - پایش ہ آہت گرم سوخت ست شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فایدہ چیست - او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست - خیلے مشکل - خیلے دشوار - سخت دشوار است - (عمق ایں آب چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم) - قدِ آدم - در تالاب[۹] ماہی ست - کُدامش خوبتر است ؟ ہرچہ خوبش باشد از شما - میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است - سرباز صبح مشق مے کنند - ہر دو بزرگ - (میانہ سبب کدورت چیست ؟)

[۱] ابھی مل جاویگا۔ [۲] تھان [۳] لٹھا [۴] کپڑا [۵] دھوبی [۶] وہاں بہت کم ہیں - صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھو لیتی ہیں اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [۷] گازر کورے کپڑے دھوتا ہے [۸] اس ملک میں تالاب نہیں اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں ؁

ہر روز صبح در ارک طنبور مے زنند - در قلعہ سرباز چہ قدر است؟ گویند ایں جا سرچشمہ است - قدرے زمین را شگافتہ بینید - ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید - گاؤ را دیدید؟ شاخ ندارد - ایں سنگ چہ قدر سنگین است؟ فقیر بر درِ خانہ نشستہ - دم دروازہ ایستادہ - آدم بر در نشستہ - ایں خانہ خانۂ ما نیست - زود باش - بابا زود باش (اگر دیرے کنی کار از دست مے رود - اگر دیر نے کنی کار از دست مے گیرم)

ناچار بہ دیگرے مے دہم - کارت حال بہ انجام رسید؟ سخن مرا شنیدند - ہمہ ترسیدند - سخن مرا گوش کرد - تو حرف مرا گوش کن آغا - ایں سخن مرا فہمید - ہمہ شان از بلد گر عکدر ہستند از دست بد گریختم - خدا مرا رہا کرد - خدا باز مرا بکام خود رسانید - مقام شکر ہمین است - بلے شدید ہمیں است - امشب کجا مے مانیم؟ مفلس[1] در امانِ خدا ہست - من بلند بالا ہستم - شما پست قامت ہستید - او میانہ قد است - مے بینید ایں ریش چہ قدر بلند[2] است - ریش درازے دارد - دُم طاؤس است - گفش خود را گم کردم امروز - خود گم کردم - یک تخم[3] مرغ است کہ دارم ہمیں یک دانہ است - دیگر ندارم - جانِ[4] شما - مرگِ[5] شما کہ دیگر ندارم - بندہ در شہر رفتہ بودم - شما خانہ رفتہ بودید؟ او در

---

[1] یعنی اسے کچھ پروا نہیں [2] داڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے [3] مرغی کا انڈا - یہ بھی محاورہ ہے +

[4] و [5] اہل زبان کے محاورہ میں یہ قسم ہے +

مکان[1] رفتہ است - در خلا[2] رفتہ است - کنار آب رفتہ است -
ضروری مے روم - کنار آب آفتابہ بگذار قضائے حاجت مے روم
بفراش انعام داد شاہے - بسر باز انعام فرمود - شمشیرے بما ہم
انعام داد - ایں شہر از مضافات کلکتہ است - از شہرہائے ایران
است - از دیہات ارض اقدس است - عقل برائے انسان است
نہ حیوان - چرا گریزم باکے نیست - خستہ شدہ است - در سایۂ
درخت خواب مے کند - زیر درخت اُفتادہ - بارش را انداختہ -
سگ یک سنگ کہ خورد گریخت - صبح زود برخاستہ سر راہش گرفتم
زن گریہ کرد - آخر مردان شوہر - زاری ہا کرد - کس بدادش نہ
رسید - بر مالش دعوے دارید بکنید - ما بایں کارہا غرض نہ داریم
غرض مے گیریم - ایں مال و متاع را وارثے نیست - پدر خود را
آزار دادہ - نا خلف[3] افتاد - در دوساغ خانہ بود - حالا رہا شدہ
اوقات خود را بلہو مے گزارد - وقت عزیز را بسرود و شراب
سپردہ - افسوس - اگر میخواہد خود را گوسے سازد - بلے آغا آخر ہند
است - کار خود را خود برباد دادہ - حالا گریہ مے کند - غیر از
حسرت چارہ چیست - آخر مے رود - بہ دساغ خانہ - چرا وقت
خود را از دست مے دہید - فقط برائے آزار ما - کبوترے گرفتیم
پرہایش بستہ کنید - نہ کہ پرواز کند - ایں رنگ سیاہ است یا سفید؟
ایں کبود است - گلنار است ٭

---

۱ مکان پہلے جائے ضرور کو کہتے تھے ۲ پاخانہ ۳ یہ بھی محاورہ ہے ۴ یہ بھی محاورہ ہے ٭ ۱۲

گربہ مے تواند بالائے درخت رود ؟ گربہ را بہ نظر کم نہ بینید کارکیہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید۔ گربہ مسکین جانوریست پیش شما مسکین است۔ از موش و گنجشک پرسید۔ ہمچو شیر جست مے کند۔ (ہمچو پلنگ خیز مے زند) چہ قدر پشم دراز دارد۔ بلے براق است۔ دو بچہ دارد۔ بازیہا مے کنند۔ تماشا کنید۔ بر پشتش دست کشید۔ بہ بینید خوش مے شود۔ خرخر مے کند۔ خرہ مے کشد۔ ایں نشان محبتش باشد۔ بگذارید بسیار خوشنود شود۔ سیدود۔ نگذارید کہ بر سر فرش بیاید۔ فرش را خراب مے کند۔ پرورش کن۔ بچہ را دیدم گربہ را آزاد داد۔ دُمش را مُحکم گرفت۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید ناخن گربہ پناہ بخدا۔ ایں گربہ ناخن ہائے دراز دراز دارد۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ۔ بہ بہ تماشا کنید۔



سگوچہ[1] را بہ بینید! چہ بازیہا مے کند۔ با حقوق جانورے ست۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است۔ ایں سگ بازاری ست۔ ایران ایں را سگوده گویند۔ نسلش خوب است مگر پلہ گرد شد از کار افتاد۔ نگذارید کہ روئے فرش آید۔ خود نمے آید شایستہ است۔ روئے فرش پا نمے گذارد۔ ایں سگ شکاریست رہا کنید۔ خیلے زرنگ[2] است۔ تیز دو است۔ شما را مے شناسد

[1] سگوچہ کُتّے کے بچّے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگونہ کہتے ہیں [2] چالاک۔

غیر باشد ہیچ پلنگ سے افتد بر دسے (بن آشنا[1] شدہ - سگ را شور کن - اشارت کنید - خود مے آید - ہنوز است - وا گذارید - ایں ہم با ما مے رود - ساعتے صبر کن - بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشان محبتش ہمیں است - شما راکہ دید است خوش شدہ - خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دُمش نگیری - دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد - البتہ خوش تاں سے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے دلاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے از غار برآمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایت گربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں گرگ چہ حقیقت وارد بہ شیر بیندازید روئے تابد) ۔



شادی[2] ہمیں بوزنیہ - میموں است - سرِ دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - واللہ بد جانورے ست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہرچہ کہ باشد باشد - (حرکاتش خوش ما مے آید) چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازیں است کہ عجیب الحرکات نام

[1] یعنی مجھ سے ہل گیا ہے [2] ہنوز بکسر اول و ضم ثانی واؤ معروف مخصوص است برائے سگ و پلنگ و غیر آں [3] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزنیہ اور میموں بھی کہتے ہیں ۔

کردہ اند ؛

مگس در شیر افتادہ است - بیروں آرید - دور بیندازید - ہنوز نہ مردہ است - بر کہنہ[1] خشک مالید - وِنگ[2] وِنگ مے کند ببینید! پرہائے خود را برہم مے زند - میخواہد خود را خشک کند خشوک کند ؛

بچہ گنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچارہ جیک[3] جیک مے کنند - بے قراری مے کنند - رہا کنید کہ رود - بگذارید کہ ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانہ آباد کہ بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانۂ او بود در پردہ در باغ شما سر شاخ نارنج - (مے گویند ایں جا بلبل تخم[4] نہادہ است) بر بالائے نہ روی او بچہ آغا! نہ کہ بیفتی - بچہ بالائے درخت (ہرچہ منعش[5] کردم - نشنید) آخر افتاد - زندہ است یا مردہ ؟ خیر زندہ است الحمدللہ - مگر آسیبے سخت رسید - استخوانِ مرفقش شکستہ - نہ شکستہ از جا رفتہ - لانہ زنبور است - دست نکنی کہ مے زند - آخر زنبورے بروئیش زد - ہرچہ گفتم نشنید - حالا گریہ مے کند -

[1] محاورہ میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنی ہر چند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا ؛

بیقراری مے کند۔ واللہ مرا پریشاں کرد۔ رویش را ببینید۔ خندہ مے آید۔ متورم شدہ است۔ قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنند ۞



جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند۔ روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت۔ دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب۔ ساعت چیست۔ فارسی نیست۔ یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ۔ حال[1] ساعت چند زدہ؟ دوازدہ مے زنند و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ ۞

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز۔ آفتاب برآمدہ۔ برخیز بابا آفتاب بلند شد۔ وقت مکتب قریب است۔ آب گرم آمادہ است۔ آفتابہ لگن اینک موجود است۔ دست و رویت را بشو۔ (موہائے خود را شانہ کن)۔ ناشتا ہم تیار است۔ ناشپاتی کہ دادہ است بشما۔ نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد۔ چرا گریہ مے کنی؟ رخت در برکن۔ آغائے من کاہلی مکن۔ کاہل مشو بابا۔ رخت[2] چرک[3] شدہ۔ آلش کن۔ تبدیل کن۔ عیوض کن۔ امروز مے کنم۔ اخوندت خوڈپ[4] کند۔ پائیں مے رویم۔ کتابت کجا ست؟ کتاب را چہ

[1] اب کیا بجا ہوگا [2] رخت پہننے کے کپڑے [3] چرک یعنے میلا [4] یعنے غصہ ہوگا ۞ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کردی؟ بگیر و بہ مکتب برو۔ امروز بمدرسہ نے روی؟ بلے رخصت[1] است۔ چرا نے روی؟ گاہ است۔ (ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند) درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن۔ کتاب خودت را خراب نہ کنی۔ ببیں ہمہ پوسیدہ شدہ۔ بچہ ہائے صاحب تمیز کتاب خود را نمکنند ہیچ۔ روز یکشنبہ روز آزادی است۔ کتاب خودت را نگہدار۔ جزو ہائے کتاب را در مقوّہ نگہدار کہ ضائع نہ شود۔ بیائید کہ دیر مے شود۔ (امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است خیر ہنوز زود[2] است) عمارتے کہ پیش روئے شما است ہمیں مدرسہ است۔ جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم۔ دیروز بمدرسہ داخل شدم۔ کدام کتاب بخوانم؟ خانہ پند نامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے را مشق مے کنم۔ اکنوں ہرچہ فرمائید۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن۔ برو بجائے خود بنشیں۔ ایں سا بجا کردہ از بر کن۔ آہستہ تکلم کن۔ زبان را درشت مکن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشتن ہم مشق ہمیں الفاظ بکن۔ بچشم[3]

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح[4] زود برخیز۔ تا کہ سر تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از

[1] فارسی میں چھٹی کے لیے کوئی لفظ نہیں یہ تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے [2] یعنی نہیں ابھی سویرا ہے یہ بھی محاورہ ہے [3] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم بعضی دفعہ کہتا ہے بچشم یعنی آنکھوں سے بہت خوب ۔
[4] یعنی سویرے اور یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ۔

ضروریات فارغ باشی۔ (بر وقت معین خود را بمدرسہ برسان۔ چوں
بمدرسہ درآئی ضوابط مکتب را نگہدار) باادب بنشیں۔ چوں پیش
استاد آئی۔ اوّل سلام کن۔ پس بجائے خودت بنشیں۔ پس و
پیش و چپ و راست نظر مکن۔ تا کہ نشستی باادب بنشیں۔ چوں
از مدرسہ رخصت شوی۔ خانہ برو۔ در راہ مشغول این و آں
نشوی۔ چوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگان خانہ را سلام کن۔
با ایشاں دعائے خواہی۔ تعارف کن۔ پس کتاب را بر سر طاقچہ
گذاشتہ دست و روئے را بشو۔ ہر چہ حاضر است۔ کمے
زیادے بخور۔ ساعتے در باغ یا در حیاط[1] یا در صحن خانہ گردش
کن۔ صبح و شام تفریح ضرور است۔ ہرزہ گردی مکن۔ ہرزہ
نہ گردی۔ (با طفلاں بازی[2] گوش راہ نہ روی)۔ سنگ بہ مردم مزن
پیش از شام خانہ بیا (صبح و شام قدرے راہ[3] رفتن و بفضائے
صحرا تفرج کردن خیلے خوب است۔ برائے صحت فائدہ کلی است)
(ہر چہ از استاد گرفتہ[4] باز بخواں و بخاطر بیار کہ جائے گیر شود۔
خواندن در شب نقش بر دل مے شود۔ چوں نقش خط بر سنگ
اگر شب ہیچ کنی۔ فردا در یاراں مقدم باشی۔ در صحن مکتب آب
بینی میںنداز۔ بر حرف ہائے بیہودہ زباں آلودہ مکن۔ مکتب جائے
خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن ٭

[1] یعنی انگنائی کہ پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس
کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہوا خوری کرنا [4] یعنی سیکھا
ہے یا پڑھا ہے۔ یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ٭

صحبت دیگر

ایں فقرہ را بخواں - از بر کردن فایدہ نہ دارد (مطلبش را دریاب) و در دل نگہدار - ایں چہ لفظ است - معنی ایں لفظ چیست - ہجا کردہ بگوے - شما خواندن میتوانید ؟ قبلہ خیر - بچہ ام چگونہ توانم - ہنوز ایں قدر نخواندہ ام - قدرکے[1] خواندہ ام - کتاب ندارم - ایں حرف شناس است - احمد تو میتوانی ایں فقرہ را خوانی - تو مے توانی نویسی ؟ قبلہ مے توانم - بلے چرا نمے توانم ایں لفظ ظلم است - (ظلم چہ معنی دارد - کردن برکسے آنچہ کہ نشاید برکسے جبر ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشیں - بہ زبانِ فارسی قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا بفارسی سخن گوئی ؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم - ایں قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است - شرم کن - چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوئے) فارسی شیریں زبانیست - بہ فارسی سخن بگوئید - ہرچہ باشد بہ فارسی گوئید - خوگر مے شود - (بیائید بہ فارسی گپ[2] زنیم - زیں بعد ہرچہ گوئیم بہ فارسی گوئیم) - اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم ✤

---

[1] یائے مجہول سے پڑھنا چاہیئے - یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے ✤ ۱۲

[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں ✤

صحبت دیگر

احمد بیا - کتاب خودت را بیار - بخواں ببینم چہ میخوانی باز بخواں - (از سر[1] بخواں) مربوط بخواں - بلند بخواں - چہ مے گوئی ؟ غلط نکنی - آغا در کتاب ہمیں نوشتہ - ببینید ملاحظہ فرمائید - سہو کاتب باشد - کاتب غلط نوشتہ - قلم را بگیر و درست بکن - بہ مداد نشان کن - خط مداد پاک مے شود روئے ورق بگرداں - ہر چہ میخوانی از بر کن -
(مطلبش را ہم فہم کن - چہ فہمیدی ؟ من چہ گفتم - ہاں گوش بنہ - طوطی وار از بر کردن فایدہ ندارد - بہ مطلب نہ رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست - ایں خواندن و ناخواندن برابر است - مشقت بے فایدہ - محنت بے حاصل است) ۔

ہاں آغا اسم شریف ؟ نام آغائے شما چہ باشد ؟ اسم شریف پدر شما ؟ آغا وطن شما ؟ شہر لاہور - از کجا میرسی آغا ؟ از مشہد مقدس - (در مشہد بکدام محلہ مے نشینید[2]) ؟ چہ کار مے کنید ؟ تجارت - عمر شما چہ باشد ؟ سن شما چہ قدر باشد ؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است ؟ کلاہ بر سرت درست بگذار

---

[1] سرے سے پڑھ ۔ [2] محاورہ ہے کہاں رہتے ہو ۔ [3] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو ۔

کلاہ بہ سر کج مگذارم۔ برائے اطفال شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم
را صدا کن کہ زود بیاید من دریں ماہ دو سہ روز نبودم۔ مرزا
صادق را صدا کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ است۔ شما
آمدن را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوند
مے برم۔ آرے توبہ کن۔ البتہ معاف مے کنم۔ بیک گوشہ آرام
بنشینید۔ چیز ہائے مرا شور واشور مکن۔ توبہ کردم آغا معاف فرمائید
(دیگر نہ کنم ہیچ)۔ تشنہ ام اجازت باشد آب بخورم و بخدمت حاضر
شوم۔ درس را خواندی برو۔ زود پس بیا۔ وقت برخاستن
قریب است۔ در ساعت چہار پانزدہ دقیقہ باقیست۔ وقت
برخاستن نزدیک است۔ آقا حسین سر کن و بر کن از کجا مے
آئی۔ درس خود را از بر کن۔ دواں دواں کجا مے روی۔
باش باش کہ مے رسم۔ بجاں۔ بایست۔ صبر کن۔ جائے مے
روم۔ آب مے خورم۔ مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم۔
ہنوز فرصت بازی ندارم۔ ابراہیم یک ساعت در خانہ نے نشیند
کجا مے رود۔ خدا داند کجا مے رود۔ بندہ خبر ندارم۔ برو نوشتہ
اش را بیار کہ بہ بینم۔ مشقش را بیار۔ ایں نوشتہ کیست۔ آں نشستہ
ایں بہتر است۔ ایں سطر را بہتر نوشتہ۔ کاغذش ہم صاف

۱۲؎ حاضر باشی ہندوستان کا خاص ہے۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب یہ پوچھتے ہیں کہ فلاں شخص حاضر ہے۔ دوسرا کہتا ہے۔ نیست۔ ۱۳؎ پھر ایسا کام نہ کروں گا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے۔
۱۴؎ یعنی جلدی چلا آ۔ ۱۵؎ ٹھیرو ٹھیرو کہ میں ابھی آتا ہوں۔ ۱۲

است - این کاغذ ناصاف است - این صفحه کلفت[1] و ناصاف است
این حرف شما بے قاعدہ است - کاغذ بے آہار مے باشد -
مرکب را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد (مرکب میگذرد)
یکاغذ شاید آب رسیدہ باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار
بستان - طفل خیلے شوخ است - ببیں بر زمیں شلاق مے کنند -
ایں طفل چه کردہ است (ازیں چه خطا سرزدہ است) - ہمیں است
کہ شلاق مے کنند - درس خود را رواں نہ کردہ بود - زیر چوب
مے کشند او را - آقا بہ بیبنید - ہاشم کتابم را گرفتہ وسے دہد -
بیاور او را - ہاشم چرا بہ عبدالرحیم دعوے کردی - چرا مردم
میافتی مے کنی - خیرہ شدستہ - بے باک شدی - واللہ آوارہ شدی
دگر شکایت بگوشم رسید - گوشمالت دہم کہ یادت ماند - تا پیری
فراموشت نشود - ہاشم چه مے کنی؟ (آرام نمے نشینی) - بد راست
بد شدہ - (شلاق کردار ترا شاید) - چرا خندہ مے کنی - تنبلے بے
ادب - واللہ گستاخ - اگر باز ہیچ کردی - دست ہایت را قلم
کنم - گوشہا مے برّم - داد نہ زنید - بچہ ہا - بچہ ہا ہستند - تیز
بے - ببینید - یکے کہ سزا یافت - ہمہ خاموش شدند - چه مے گوئی
سخنت نے فہم سخنت بفہم نے رسد - تلفظ خود را درست کن - دگر بار آنجا
نہ روی - سیاہی بر قباے خود ریختی - عجب پسرے کثیفے ہستی -
ہشدار باز نہ کنی ایں کار - در مدرسہ چیزے نخوردی - وقت فرصت باشد

---

[1] یعنے موٹا ہے کہ سیاہی پھیلتی ہے کہ یہی کاغذ سے مارتے میں کہ یہی رہتا
کیوں ہے کہ بیٹھ چپکا نہیں بیٹھتا ہے اور اسکو عمل نہ کیا جائے ۱۲

بیک گوشہ بنشینید و چیز بخورید - امروز احمد نیامدہ - عبدالرحیم مے گوید دواش کتخدا شدہ - سعادتمند پسر نیست - خوش سعادتمند نیست - ہنوز زبانش ہم درست نشدہ - سواد روشن نہ کردہ - درس خود را ہر روزہ را رواں[۱] مے کند - یاد مے کند - گاہے بہ نسبت نے (خیلے محنت کش است - باندک مدتے استعدادے بہم رسانید - آغا سر شما سلامت - ہرچہ ہست برکت شما ہست)

صحبت دیگر

آغا زادہ درس گرفتی - خودت بخواں - چرا داد مے زنی - مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبہ - یک مرتبہ بس - خاطرت دار باشی یاد گیر - (ہرچہ گوش کنی - بخاطرت[۲] نگہدار - اوقاتت را بر من تلخ مے کنی) اوقاتم را پریشاں مکن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام باشید آرام گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میاں ایں ہا ہوش تر است خدا عمرش دہد - ایں کوچک از شما خوشم آمد - خوش حرکات است سخن شنو است - بازی گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - باعقل است - مزاجش ہم سلیم - ہر کارے کہ مے کند سنجیدہ مے کند - کتابت چہ شد - ندانم - بدزدی رفتہ - دزدی کہ مے برد - یادت آر - جائے گذاشتی خاطرت رفتہ - امروز عبدالحمید زود از خانہ برآمد - سبب چیست - پرسید چہ مے گوید - از کار خروش

۱؎ رواں کردن یعنی یاد کردن ۲؎ یہ محاورہ ہے یعنی جو کچھ پڑھو اسے یاد رکھو۔
۳؎ یہ محاورہ ہے یعنی تنگ نہ کرنا

فارغ شدہ باشد۔ درسش رواں کردہ باشد۔ از بر کردہ باشد۔
عبدالرشید کجاست۔ باز خانہ رفت۔ عبدالعظیم استعفا مے دہد۔ چرا؟
مے رود بہ وطن۔ چرا مے رود۔ دولیشش[1] مے روند۔ او ہم
مے رود۔ ایں جا پیش کہ ماند۔ تا حال چہ طور بودید؟ بہ ہیں
دولیش۔ ایں کتاب از کیست۔ ابراہیم بیاکتابے براے تو آوردم
ببیں کتابیست۔ بخواں ایں را۔ صاف تر خواں۔ بلند خواں۔ تلفظ
تلفظت صحیح نیست۔ حقیقت یک صفحہ اش را مے خواند۔ سر شما
سلامت باشد۔ مے توانم۔ یک ماہ خواہد۔ صفحہ یک روئے ورق
است۔ جزو شانزدہ صفحہ۔ ورق ہشت۔ ورق را بگرداں۔ کتابت
را باز بگذار۔ در جزوداں مگذار۔ سر طاق بگذار۔ تصویر خوبے
بشما دہم۔ ببیں چہ مقبول صورتیست (آزادی[2] شد) بیائید خانہ
رویم۔ بدوید۔ زود بیائید۔ بر بالائے درخت چرا رفتی۔ زیر پایہ
نکرافتی۔ خدا نہ کند، آسیبے رسد۔ استخوانت از جا رود۔
خوفی ندارد۔ حال مرخصی[3]۔ خدا حافظ شما ۞

صحبت بزرگاں و طلبائے معزز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم۔ خدمت
جناب ملا۔ چہ مے کردید؟ در کتاب بودم۔ معلوم شد؟ بسے
مقاماتے کہ تحقیق طلب بودند۔ ہمہ را فرمودند۔ ہرچہ خواستم بیان

---

[1] ماں باپ انہی کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے [2] چھٹی ہو گئی [3] تمہیں چھٹی ہوئی ۞

سرو شد۔ حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فردا باز
والد بزرگوار قبلہ‌ام ماہوت برائے بندہ فرستادہ۔ بعنوان[1] تعارف
خدمت جناب شما تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است
شما ہم آغا بابا نمائید۔ حقیقت این است کہ غیر از مردم اہل
صحبت خوشم نمے آید۔ اہل تاریخ باشند۔ ریاضی دان باشند۔
شعرا۔ اہل انشا۔ غرض از اہل کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟
در ہر سخن گوشہ بیجا دارد۔ گوشہ مے زند۔ بیجا چشمک مے زند
شنیدید۔ چہ مے گوید؟ نشنفتم[2] مے گوید۔ خشک مغز است
آقا دماغ خودش خشک است۔ گم کنید او را۔ آقا صحبت ما
ہم شما را خوش نمے آید۔ صحبت ما ہم خوش شما نمے آید۔ گرو
من نگردی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔ ہیچ[3]
مردم نا اہل نمے جوشم۔ آغا چرا معرکہ مے فروشی۔ شما ناخوش
شدید؟[4] چرا خفہ مے کنید؟ الحمد للہ من نگفتم۔ نگفتم۔ نمے[5]
گوئی۔ مگر سخن را شور مے دہی۔ آغا شما ہم شعر مے گوئید؟
خیر اول اینکہ کارے بے مصرف است۔ خیر سخافت طبع است
دوم غیر از دماغ سوزی نفعے ندارد۔ در ما مردم بنایش محض بر
کذب و بہتان ماندہ۔ جناب آخوندم اوّل روز منع فرمود ہم

---

۱ نذر یا ہدیہ کے طور پر ۔ ۲ اہل زبان شنیدیم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں ۔
۳ یعنی میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا ۔ ۴ یعنی خفا کیوں ہوتے
ہو ۔ ۵ یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گزری بات کو پھر تازہ کر دیتا
ہے کہ لوگ کہنے لگتے ہیں ۔ ۱۲

بریں ۔ آغا در ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ واللہ یک سال بودم در شیراز ۔ از علما کدامے را دیدید۔ آرے ملّا عبدالرحیم اصفہانی و سید مرتضیٰ بحرینی ۔ درس گرفتند ۔ حدیث و نحو پیش ملّا عبدالرحیم ۔ ادب معانی بیان ہم خواندم ۔ کتاب حکمۃالعین و ہدایت الحکمۃ بر ملّا مرتضیٰ عرض کردم ۔ آب و دانہ بسفر ہند کشید ۔ خدمت شما حاضر شدم ۔ چہ طور مرحمت فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیہ در بلاد ما بخوبی حاصل مے شود ۔ مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی و طبعی طورےکہ علمائے انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست و نبوده ۔ بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں استخواں ہائے پوسیده را در بغل گرفتہ و نشستہ اند ۔ ایں ہمہ اختراعہائے تازه و ایجادات جدید را ہم علماً حقیقۃً کہ ما نداریم ۔ آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید؟ آرے ہرگاه طلب امرے بدل شما پیدا شود ۔ ہر ناگوار را گوارا مے کنید ۔ درست ۔ حالا ہم ہوائے[1] وطن دارید؟ چرا نداریم ۔ پس کے مے روید؟ بعد از فراغ تحصیل ۔ میخواہم ۔ امروز طرف[2] ظہر شما را ببینیم ۔ کجا باشیم؟ کجا منزل[3] گرفتید؟ شب در اوتاق سے مانم ۔ روز مدرسہ یا خانہ جناب آخوند ۔ شب چہ قدر مطالعہ کتاب مے کنید ۔ نصف شب ۔ اول شب

[1] یعنی اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے ۔ [2] بعد وقت ظہر کے ۔ [3] گھر رہنے کا بھی ۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے ۔

(شام[1] مے خورم) و خواب مے کنم (نصف شب کہ بر مے خیزم) تا بصبح بندہ ہستم و رفیق من کتاب و غمگسار بندہ تا بصبح چراغ - آقا ایں بے نوائی را مے کشید - واللہ مے توانیم سخت دشوار است - آقا اول عرض کردم خدمت شما - ہماں شوق کامل - آقا دشواری آساں مے شود - آقا مشقت سخت است - آخر خاطر ببیں - وطن - عیال - ہمہ را گذاشتیم - اگر ایں را ہم از دست وہیم باز چہ کنیم - آقا شب مارا بیدار نہ کردید؟ مے خواستم چیزے نویسم - از یادم رفت آقا - (از خاطرم[2] رفت)

~~~~~~~~ ※ ~~~~~~~~

(صبح کہ بہ ہوائے[3] تفرج از خانہ بیروں آمدم) بیروں شہر رفتم (از دور عمارتے عالی نظرم رسید) معلوم شد کہ مدرسہ ہمیں است - داخل شدم - پیر مردے را دیدم - سر کرسی نشستہ - آثار بزرگی از صورتش پیدا - و انوار عظمت از چہرۂ جمالش ہویدا - دورش جوانے چند از شرفا - بزرگ زادہ ہا - ہر یک در میانہ کتابے در دست افادہ میفرمایند - نظرم کہ باتفاق[4] ابروش مے افتد - سلام کردم - ہم جواب سلام دادند - و از جائے خود حرکت مے کردند - بآئین بزرگان تعارف رسمی درمیاں نہادم - اگرچہ منتہائے علمش

---

[1] شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے ۔ [2] یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا ۔ [3] یعنے تفریح کرنے کو گھر سے نکلا - یہ بھی محاورہ ہے - ہوا کھانے کو وہاں تفریح کہتے ہیں ۔ [4] محاورہ ہے - یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں ۔
~~~~~~~~

از حدِ فہم ما بالا تر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آید۔ درست۔ اشارت بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بنائے تحریر کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرمایند سخنے است لپذیر۔ از حسنِ مقال و سنجیدگیِ حالش دیدم۔ عقلِ سلیم و طبعِ مستقیم دارد غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام کردم و رخصت شدم ❋

تقریر در حُسنِ تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی۔ ضابطہ اش نہ ایں است آغا۔ نوشتۂ آغا را ببینید۔ آغائے خود را ببینید۔ [1]سرمشق را پیش روئے خود نگاہدارید۔ مفردات را زود زود صاف کنید۔ مفردات پوخ شود مرکبات را گیرید۔ مرکب ندارم۔ امروز از بازار مے آورم اوّل بقلمِ جلی نویسید کہ دست قوت گیرد۔ و گردشِ قلم بانجام رسد۔ پس دگر نویس و نویس۔ باز قطعہ قلمش دو ونگہ۔ بنویس و بنویس ؎

تا شوی در خیلِ یاراں خوشنویس　　می‌نویس و می‌نویس و می‌نویس

باز خفا او حق کتابت۔ اشناسے قطعہ کتابت روا نیست۔ دگر مسکتابت۔ اوّل آہستہ آہستہ۔ ہرگاہ قلم نشینید۔ زود ہم عیب ندارد۔ رفیق ما را دیدی حرف حرف را سنجیدہ سے نویسد۔ ایں لفظ بے ضابطہ است۔ ترکیب حروفش درست نیست۔

---

[1] سرمشق بے اضافت۔ بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کرتے ہیں ❋

ایں خوب - ایں از ہمہ خوبتر است - جزو را مسطر کشید کہ کرسی
حروف درست نشیند - ہرچہ نویسید مسطر کشیدہ - اگر بقلم جلی مشق
مے کنید - قطعہ نویسید - وگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے -
کارد من گم شد - کجا گذاشتید - قلم تراش را - چاقو سر میز
گذاشتم - بیروں رفتم - آمدم نیافتم - قلمدان شما قفل ندارد -
کارد ما کجا؟ قلم را مے تراشم مے دہم - قلت را سرکنی ایں
طرزش خوب نیست - قلت سر کنم مے دہم - میدانش را وسعت
دہی - قاقش را زیادہ کنی آغا قلم روان و رہوار رواں میدان
خواہد[1] - قطش را محرف تر کنید - اندکے - قطزن کجاست - بر کاغذ
گیر قط بہ زنید - قاقش کج است - مرکب روشن نیست - بیلے
آبکی شدہ - مے گذرد - زود نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است
مرکب غلیظ باشد مشکل - مرد کسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت کند
ایں قلم خیلے سخت است - خامی دارد - بلے خام باشد پنیروشیت[2]
تمام نیزہ یک دو مصراع پختہ تر برے آید - عیبش اینست - ایں
مصراع صلیب است - ایں کاغذ خیلے کلفت است - نازکش را
بیارید - مے خواہم خوش نویسم - مے خواہم بہ آغا جعفر خط
مے کنم در شراکت است - چندے از نیزہ بگیرید راہ مے دہد -
ہنوز خط شما پختہ نشد - قلم شما نشستہ است - از قلم جلی

---

[1] محاورہ میں شگافت کو کہتے ہیں ‡ [2] بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو
سرکنڈے ہوتے ہیں - یا اسی قسم کی گھاس کو مشابہ نیزہ سے ہوتی ہے
اسے پنیرو کہتے ہیں ‡

دست بر ندارید - آرے تاکہ نہ فرمایند - بقلم خفی دست نے کنم - ایں از کیست - ایں مشق از کیست؟ بندہ نوشتم - اگر شما نوشتید واللہ خوش نوشتید - ایں از یاران شما - شما گوئے از میدان بردید میدانم دوات شما بند است - چہ شدہ است مرکب را کہ جاری نیست - قدرے نمک کنید دریں - حالا رواں مے شود - مداد شما مد نہ دارد - سر حرف وا نہ مے شود - اصلاح از کہ مے گیرید - از میرزا امام ویردی - او بر شیوۂ کیست - بر شیوۂ میر عماد - مشق خود بنمائی کہ بہ بینیم - بشیوۂ میر عماد مے ماند - رنگے مے زند - بوسہ سید مشقے از میر عماد پیش خود دارم - مے دہم بشما - نوشتہ است و خوش نوشتہ است - بہ بینید کہ کارے کردہ است - قلم بغایت پر زور - قلم آقا رشید نزاکت دیگر دارد - آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہر زادۂ میر است - چوں بہند افتاد - مردمان صاحب کمال بود طبائع مردم ایں جا را دیدہ از خود ہم تصرفات بکار بردہ - البتہ خطش شیرینئ دیگر دارد - صد قطعہ از سید مشقے آقا دارم - کہ قلم خوردۂ میر عماد است ۔

صحبت در سیر کتاب و گفتگوئے شایقین کتاب

سرطاقچہ چہ کتاب است؟ انوار سہیلی - بہ نظر جناب رسیدہ است؟ بلے کتاب خوبیست - پند ولنشیں دارد - در بند افسانہ قطع نظر از رنگینئ عبارت و نزاکت مضامین ہر یک از نکات حکیمانہ اش وقتے بود کہ دستور العمل فلاسفۂ ہند بودہ - از کلام شعرائے

حال ہم بنظر جناب رسیده ؟ بلے قاآنی - گفتار خوشے دارد -
گرمئ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد - در قصاید نوشته داد
سخن داده - گوئے از میدان برده - انصاف این است که طرزِ
قدیم را به جدید زنده کرده - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد
سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالک زبانِ خود است -
عبارتہائے تکیہ و بذلہ ہا رنگین دارد - در نثر قاآنی را پابند شد کار
برہم - قصاید خوب - غزل نوشت و نیافت - و در قصاید تلمیحات
تاریخی ہم مے کند - طبعش ہم حکیمانہ ہم ظریفانہ - جُنگ جناب را
بنده ندیدم - آرید که بینم - چشم - جزدان توئے صندوق است
مے کشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت
مے رسانم - بچہ آغا بیاضش را ہم از زیر بالینم بیار - ہنوز جزو
است - بلے توئے جزدانش نگہداشته ام - جلدسازے خرابیده؟ این
جلد کار کجاست - کار لاہور است - نقاشیش کار کشمیر - اکثر جلدہائے
شما ہیچ جلدہائے قدیم سر طبلدار مے باشند - به جلد داغدار کتاب
مخدوش مے ماند - این خلاصۂ کدام کتاب است ؟ ظفرنامۂ تیموری
محکم عبارتے دارد - ظفرنامہ تصنیف کیست ؟ از تصنیفات سید
شرف الدین علی یزدی است - صاحب کمالے بود - به علم و فضل
با این ہمہ ساده نویس رعایتِ محاوره و تازگئ مضامین را
از دست نمے دہد - عبارت تاریخی به این پرکاری مشکل کاریست
لطف نیست که عبارتش مانوس و غیر وحشی است - جناب آقا! روزنامه
نخواہید به بینید؟ روزنامه را دیدی ؟ ایجاد دانایان فرنگ

است - خوش نوشته سیر عالم مے کنید - در ایران ہم متداول شده
آغا صنعت چاپ است - ایں ہمہ از دانش فرنگ - خبر! روزنامہ
در سلاطین عجم شائع بود - مردم خبر ندارند - البتہ چنیں باشد -
آرے - مگر بکے خبر حکم مے رانند؟ کاغذِ دولت را دیدم -
امسال ارکانِ دولتِ انگلشیہ بہ صاحب اختیار مدارس بسیار
اظہار خوشنودی مے کنند - ایں مبارک خبرے است - حقیقت
ایں است کہ سعی ہائے صاحب اختیار موصوف در خود ہیچ
قدر روا نما است - ایں چہ کتاب است؟ الف لیلہ فارسی -
عربی بود - بفارسی کے ترجمہ شد؟ بحکم ناصرالدین شاہ پادشاہ
ایران چند سال است ترجمہ کردند - بچند خریدید؟ بہ کتابے
معاوضہ کردم - ہفت قران ہم دادم - پَہ بہ عجب نسخہ ایست
حقیقتہً کہ ارزاں گرفتید - حسنِ خط را ملاحظہ فرمائید - عجب کارے
کرده است - مروارید پاشیده - بنده در تمام عمر کتابے بایں
خوبی و لطافت ندیده ام - کاتب است وسلیقہ خوش نویسی
را از دست نہ داده - آغا بنده نسخہ عجیبے برائے شما پیدا
کرده ام - حقیقت ایں است کہ دریں ملک حالا کتاب نہ
مانده - کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست
مے آید - اگر صاحب شوق باشد بہ ہندوستان برود - ع

با ایں ہمہ خرابی باز آں خرابہ جا نیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد؟ روضۃ الصفاست -
مگر قلمی است - نسخۂ کہنہ است و بسیار قدیم - لطف ایں است -

که صحیح است و از اوّل تا آخر بیک قلم - چندیں حربۂ ہا زده
اند - معلوم مے شود که وقتے در کتب خانۂ بعضے از سلاطین
ماضیه بوده است - باشید که تازه ایجوبۂ بشما نشان مے دہم -
چیست؟ سکندر نامۂ نثر است - ایں ہم بحکم ناصرالدین شاه
تالیف شده - قلمیست؟ خیر - چاپ تبریز است - عجب چاپے است
بنده که اوّل نظر دیدم گفتم - قلمیست - از قلمی سر مو تفاوت نه
دارد - دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق است
خطش را به بینید که چه صاف است و شیریں است - چاپ که بایں
قیمت یافت مے شود - اگر قلمی مے بود - بایں خوبی و حسن خط
به صد روپیه ہم گیر نے آمد - کاغذش را مے بینید - بنے کتاب
ضخیم الیست - البتّه یک من تبریزی باشد - چند روز است که ایں
کتاب چاپ شده؟ اگر رضا بدہید بنده دو سه روز منزل
خودم مے برم - کیف شما - بسیار خوب - بسیار مبارک - اگر جائے
غلط باشد ہم درست کنید - برائے لطف عبارتش مے برم که ساده
محض و محاورۂ اہل زبان است - گفتگوئے روزمرّه ایران است
و اِلّا داستانش ہمه دروغ است - بلے آغا مے دانم - ہیروئیست
که نوشته است - نیروی الاصل است و طہران مولد - مورخان
عرب و فارس که امروز دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا
مبالغه نه کنند مے دانند که ہیچ نه گفته ایم - فقرات مترادفش
روسے ہم مے گزارند - مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب
آقا ابراہیم ہر روز پیش شما مے آئید چه مے خوانید؟ جامع الاخلاق؟

از تصنیف ابو علی سے بینید (دریں روزہا کدام کتاب در نظر
جناب است)؟ کتاب السیر فی احوال البشر- کدام مقامش
را ملاحظہ مے فرمائید- مقدمہ اندلس کہ دولت انگلیش بر ملک
عرب تسلط یافتہ- خانہ مے نشینید یا بیروں؟ تنہا مے خوانید؟ خیر
بچہ ہا ہم مے باشند- احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک
مے شوند- انشاء اللہ امشب بندہ ہم حاضر مے شوم- البتہ شغل
بدے نیست- خوب شغلے است- از جنگ ہائے بے معنی و سخنانِ
بے مصرف کہ بہر حال بہتر است- سبحان اللہ! بے مصرف چہ
معنی دارد- آقا تاریخ بجائے خود شئے است شریف کہ بعالم نظیرش
پیدا نیست۔

گفتگو بہ نو واردانِ ملک آشنا

خوش آمدید- خوش آمدید- صفا آوردید- خانہ را روشن کردید
(ظلمت کدۂ ما را منور نمودید) بندہ منزل را روشن کردید- الطاف
جناب شما کم شود- سلامت باشید- بسم اللہ بفرمائید- ایں جا
بفرمائید- بالا تر بفرمائید- بنشینید- مزاج مقدس- مزاج مبارک-
بسیار خوش است- احوال شریف- احوال شریف بسیار خوش
است؟ احوال شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد- ناخوشی
کہ ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعا گوئی شما مشغول
مے باشم- بہر حال شکر است- بدعائے دولت شما مشغول مے باشم
جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟ از کجا مے رسید؟ از دار العلم

شیراز - چند روز است از شیراز بیروں آمدید - از کدام راه تشریف آوردید؟ خشکی - چرا براهِ دریا نیامدید؟ سفرِ دریا خطرداشت بجهاز دودی کہ وسعت نداشتیم - اگرچہ آں ہم خالی از بیم نیست جناب آقا در بلاد شما راه خشکی از دریا خطرناک تر است - کسانیکہ مے روند سرِ خود بدست گرفتہ مے روند - حال عزیمت کجا دارید؟ حیدرآباد دکن - جناب شما کجا منزل دارید؟ متصل بہ سرا ئے آتاشہ گرفتہ ام - در مسجد عبدالرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آغا خاں - چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ اچھا بہ کفش خانۂ خود قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم - عنقریب بنائے رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است - رفیقہ دارم - چکاره است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است - بچۂ آغا احمد پوست فروش - بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است - تنہا ہستید؟ خیر - خانہ کوچ ہمراه است - کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فرداکہ مقام کرده ام - یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم - بندہ ہم مے آیم ❖

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید - فقیران را یاد آوردید - یاد آوردہ فقیراں فرمودید - فقیراں را یاد آوری نمودید - بنجا کہ وقت[1]

---

[1] [illegible] وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ [illegible] ہے ۱۲

رسیدید۔ جائے شما سبز بود۔ جائے شما خالی بود۔ مزاج عالی؟
مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ
ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟
بلے ہمہ دعا مے کنند۔ دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر
بودہ۔ دعا مے کنند۔ جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید
بعد مدت مہربانی نمودید۔ ایں قدر مہربانی بحق نیازمنداں روا
ندارید۔ چہ عرض کنم از کثرت ضروریات مقصر ماندم معاف
بفرمائید۔ جناب آقا تعلقات دنیا مے گذارند۔ از کار دفتر
فرصت نمے شود۔ چہ کنم دولت خانہ را بلد نبودم۔ امروز
درد سر دارم۔ نصیب اعدا۔ از کے؟ صبح کہ از رخت خواب
پا شدم۔ از بستر خواب برخاستم۔ دیدم طبع برہم است و سرم
درد مے کند۔ دیدم سرم سر مے خورد۔ مزاجم بہم خوردہ است
دیدم احوالے ندارم۔ فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد۔
مے گویند دو کشتی غرق شدہ است۔ شما کے شنیدید؟ دیروز
سینہ اش بسنگ خورد۔ سینہ اش بزمین خورد۔ وائے بر
حال صاحب مال۔ بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ۔ چہ قدر خسارہ
برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ نقصان کردہ باشد۔
ساعت ہیچ دارید؟ بلے خیلے صحیح است۔ پیش خدمت شما کجا
است؟ پئے کارے رفتہ۔ دم دروازہ نشستہ است کجائیست؟
اگرچہ خودش را اصفہانی مے گیرد مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی

۱؎ یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کرنا [illegible] سے ۱۲

است - آبلہ روست - ریش جو و گندم دارد - گاہے ریش را
مے زند - گاہے مورچ پے مے کند - گاہے ریش و سبل ہر
دو را مے تراشد - ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند
گاہے مورچ پے مے زنند - منظمہ کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار
بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم روا
مے دارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم ؟ باز کے
تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است - سراے رو
(خانۂ حاکم) فردا انشاء اللہ حاضر مے شوم - نہار میل بفرمائید -
چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بروید - اینک حاضر است - ازیں
جا منزل تشریف مے برید باز بدفتر - زحمت بے فایدہ چہ ضرورت
دارد - ایں ہم آخر خانۂ خود شما است - چیزے ہمیں جا بخورید -
فردا مشرف مے شوم - بسیار خوب ہرکہ حکم جناب باشد - ہرچہ
مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی باشد - دیوان
بند است امروز ؟ خیر باز است - آقا باقر براے ملاقاتم آمدہ
بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید - بکار دولت رفتہ بودم
آغا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سبحان اللہ طبع کریمانہ و
اخلاق درویشانہ دارد - گرسنہ را نان مے دہد - برہنہ را جامہ میدہد
با ایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد یک ساعت غمگین
نمے ماند - ہرکس بصحبتش بنشیند - محال است کہ یک ساعت
افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت خود را بگوئید - کلاہ مرا بیارد -
عرق چین ہم بیارد - خانۂ آقا ہاشم کجاست - بندہ منزل[1] را کہ

[1] یعنی ہندسے کا گھر ۱۲

دیدید؟ ازاینجا راست بروید۔ دست چپ کوچۂ تاریک (تنگ) مے آید
دو بست قدم بالا تر ازاں خانۂ اوست ٭

اتفاقِ ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق است۔ الحمد للہ۔
دعاگوے جانِ شما ہستم۔ مزاج مقدس بخیر است؟ عجیب آقائے
بے التفاتے۔ عجیب یارائے بے مروتے ہستی۔ دردمند کجا بودی؟
بے درد کجا بودی؟ نازم شما را کہ زود رسیدید بفریادِ من۔ بخدا
کہ من ترا آدم معقول مے دانم۔ از کجا مے آئید؟ از ارادہ
بکجا تشریف مے برید؟ بنا[1] لے کجا دارید؟ غریب خانہ بیائید
تا یکدگر ساعتے بنشینیم۔ بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم۔ بنشینید
دلے خالی کنیم ؎

(بہارِ عمر ملاقات دوستداران است چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا)

بخدا دلم مے دہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم۔ چہ کنم
کہ دولت خانۂ را بلد نبودم۔ فرصت ہم کمتر مے شود۔ تعلقات
آدم را از جان بیزار مے کند۔ بلے مشکل ہمیں است۔ آقا خیر
چہ باید کرد۔ مارا ہمچنیں آفریدند۔ بندگی و بیچارگی ؎

زندگی بر گردنم افتاد بیدل چارہ نیست
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم۔ پاہایم درد مے کند۔ سرم درد میکند۔

---

[1] کہاں کا ارادہ ہے ٭

هم از ضعف است - انسان که پیر شد دگر از کار مے افتد. غذا
نوش جان فرمودید؟ چیز خوردید؟ دلم نمے خواهد - مرخص مے شوم
آخر چرا؟ آقا از برکت شما - نهار موجود است - ناشتا حاضر است
نهار خوبے برائے شما مے آرم - وقت چاشت است - چیز
مے طلبم - جان شما که دلم میل نمے کند - گویند آقا بابا بشما
شکایت دارد - به آقا جعفر چه طور گذشت - آقا چه بگویم شما - این
بابا را جنون زده است - دماغش خشک شده (اگر کسے حرفے درستے
هم به اوے گوید بدش مے آید که فهم نیست (نافهم است) چرا
تا حال این مقدمه را بر من حالی نه کردید - آخر چه سخن است
که به ما گفتنی نیست - این سخن ها همه پوچ و پا در هواست
شما که مخدوم ما هستید از شما اخفاے نیست - مگر گفتنم بے فائده
چه درد سر بدهم - چه کنم نه جاے ماندن است نه پاے رفتن
دامنم در زیر سنگ آمده - من از طبع خود ناچارم - چه کنم از
من نمے آید که بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقةً
که خطا از او هم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر زمانه
همین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم مے افتی (بگزار
سر زید بگردن عمر) - هرگاه بر طبع شما موافق نیفتد - باید ترک
صحبت او را بکنید ؛

صحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیا نشینید - بنشینید - ساعتے بنشینید - گفتگو کنے

بکنیم - اگر یک ساعت می نشستید حرف خوبے - باجهائے تازه
بشما مے گفتم - امروز به بازار رفتم لعبتهاے گلی بسیار دیدم -
مے بینم دکانهاے خود را مردم همه آرایش مے کنند - چه کلکها
چیده اند - چه آئین ها بسته اند - بلے عید هندوها است - این
را دیوالی مے گویند - قصه اش را بنده نشنیده ام - همان است
که شبے در صحبت شالا باغ بشما گفته بودم - باز بگوئید آقا - مرگ
من که از سر بگوئید - (از خاطرم رفته است) - خیر اکنون بیادم
آمد که همه اش را مے دانم - تو بمیری اگر دروغ گفته باشم -
پیش ترا بجون دیده باشم - اگر خلاف گفته باشم - این مرد که را
مے شناسید؟ سخنش بفهم من کم مے رسد - بلے بسیار آهسته
حرف مے زند - عجب قال و مقالے مے کند - بسیار زود سخن
مے گوید - شما بگوئید - این چه مے گوید - بلند بگو که بشنوم
شما پیغام مرا رسانیدید - بلے حرف حرف ادا کردم - یاران بخنده
در آمدند (این سخن را که گوش کردند - همه شان بخنده در
آمدند) - حیف که دیر رسیدید - اگر ساعتے پیشتر مے آمدید با هم
مدوسے مے بود - صبح زود از خانه برخاسته بودم - خانه آقا
جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانه شما مهمانیست - پیش شما
شیشه کوچکے است - ازین هر دو کدام بکار شما مے خورد -
این خویش نیست - آقا این صنعت طبع از کجا یاد گرفتید؟
این را طبع آبی مے گویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم -
بنده که خود مے دانم - مگر باین طبع کار بیا میل ندارم باتمام

ایں اشغال ہا سر وکار ندارم - سر و برگ دماغ ایں کارہا ندارم
خود بیچارہ بمن یاد دادہ بود - بندہ دماغ ایں کارہا ندارم - شما
مے توانید دریں کار چیزے دستیاری من کنید؟ چشم! حاضر ہستم!

صحبت در گفتگوئے سفر و دوستانے کہ در سفر ہستند

مدتے شد کہ آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - مثلے عادت
شان ہمین است - ہرگاہ مے روند - بسفر یاران وطن چہ
کہ خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - مے گویند مراجعت
کردہ - ببمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش
رسید است - میگویند اسپہائے عربی خریدہ مے آرد - چشم دوستان
روشن - الحمد للہ خداوند عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال
سفر دارم - مصمم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم
چہ عرض کنم - سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر
کشمیر - بسیار مبارک است - موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم - جناب
خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ
خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد
قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد - آقا
حال محصول بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج بذات خود بہ نیست
خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایا میکند
خصوص در حق فرقۂ تجار کہ بسیار رعایتہا فرمودہ اند - امسال

بطرف کابل چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مغشوش است۔ البتہ ہرگاہ
در ملک شورش نمے باشد در وہات ہم شورش مے کنند۔
امسال راہ کابل امن است۔ خانۂ انگریز آباد تمام ہند را
معمورۂ امن و امان نمودہ است۔ بہشت ساختہ است ؎
بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را باکسے کارے نباشد
شہر و دشت و خانہ و بیرون خانہ برابر است۔ ازہمیں ہاست کہ
ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت مے اندازد
باز میل مراجعت نمے کند۔ شما کے تشریف مے برید؟ بصحت و
سلامت کے تشریف مے برید؟ مہیائے سفر ہستم۔ طیار سفر
ہستم۔ پا در رکاب ہستم۔ فردا مقام مے کنم۔ انشاءاللہ پس
فردا کوچ مے کنم۔ بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ
گذاشتہ ام۔ امروز نقل مکان مے کنم۔ پیش خانہ را امروز
روانہ مے کنم۔ عظیم کجاست۔ عبدالرحیم بسیار تنبل ہستی۔
بیا نید بارہا را بہ بندید۔ زیر و بالایش تیت پیت افتادہ
است۔ اسباب و سامان را جمع کن۔ در بیخدان بگذار۔ کتابہا
را در خورجین بگذار۔ خورجین را پیش خود نگہدار۔ متوجہ باشی
کہ نیفتد۔ چقمہ را تہ کردہ بہ قانجوغہ بہ بند۔ ستارۂ کاروان کش
بر آمد۔ قاطرچی ہا برخیزید۔ بارہا ر بار کنید۔ ساربان را
بگو شترہائے خود را پیش بیاورد ؎

خانۂ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانہ کسے ہست - در خانہ کسے تشریف ندارد - حضرات کجا ہستند - کے مراجعت مے کنند - خبردارید کجا رفتند ؟ خانۂ آقا میرزا بزرگ رفتہ اند - ضیافت بود - دردن رفتہ اند - درحرم سرا ہستند - بندہ خبر مے کنم - شما بفرمائید - حالا مے آیند - اینک مے رسند - الآن مے آیند - عجب معاملہ ایست - امروز ہر جا کہ مے روم ہمیں معاملہ پیش مے آید - خانۂ آقا جعفر رفتم - در را مے بینم - بستہ است - دق الباب کردم (در را کوبیدم) کسے جواب نداد - صدا کردم - جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون استادید - در خانہ تشریف بیاورید - (اگر باشد قدرے آب سرد برائے خوردن بیاورید -) بہ (جامۂ شما گرد نشستہ است - بتکانید -) شما ہم در دعوت وعدہ داشتید - شما ہم بدعوت بودید - چرا تشریف نہ بردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا کہ مے روم - شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید کہ فلانی بخدمت رسیدہ بود - شما تشریف نہ داشتید - ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم ؛

صحبت در عیادت بیمار و متعلقات امراض

ملا فرقان علیل است - چہ علت دارد - چہ ناخوشی دارد - چہ بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرز - ہر دو - عرق

مے کند؟ بلے کم کم۔ شکلش فعل مے کند؟ چیز۔ تپ دائمی
است یا نوبت؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم
مے کند؟ تپ شکستہ است۔ بسیار ناتواں شدہ۔ سرفہ ہم
دارد۔ فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم۔
مشکل این است کہ مرض مزمن شدہ۔ تمام شب بیدار میماند
یک ساعت آرام نمے گیرد۔ آقا مزاج شما چہ طور است؟
است آقا چہ مے پرسید۔ خبر ہم نہ گرفتید۔ چند روز است
کہ ناخوش ہستم۔ خدا شفا بدہد۔ خدا رحم کند۔ جناب ملا بندہ
دیروز خبر یافتم۔ خیر۔ خدا شما را سلامت داشتہ باشد کہ مہربانی
فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و
فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریادم نمے رسد۔ حالا بندہ حال
چند روزے ہست۔ دعا کنید خدا خود مشکل را آسان شدہ کند
چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت فرماید۔
دل بد نہ کنید۔ انشاء اللہ بزودی شفا مے یابید۔ صاحب از
مرگ نمے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را تحمل نمے شوم۔ بفضل
خدا شامل حال خواہد شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔ جناب آغا
شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم دیدمش۔ ناتوانیش
از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ مے رود نفسش برہم مے خورد۔
نفسش تنگی مے کند۔ مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل تر
ایں کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند۔ پرہیز مطلق نمے کند۔
سخت مشکل است۔ اگر طفل باشد او را آدم تنبیہ کند۔ ایں بچہ

را چہ باید کرد۔ آخر صاحب علم است۔ صاحب عقل است۔
دیگراں را عقل یاد میدہد۔ خود نمیداند؟ یک پرہیز یک طرف
و صد دوا یک طرف۔ ہرچند مے گویم بابا خانہ من بیا۔ ایں
جا فضل خدا ہمہ چیز موجود است۔ گوش نمے کند۔ بہ ہماں
بیت الخلا اُفتادہ است۔ بیک مکان تنگے و تنگے اُفتادہ کہ پناہ
بخدا۔ آدم نمے تواند کہ یک ساعت دراں نفس بکشد۔ باز چہ
طور مے گذرد۔ ہماں بچہ ہایش ہستند۔ ہرچہ از دست شاں
مے آید مے کنند۔ او ہم ہمہ ہا خوش است۔ معالجہ اش کہ
مے کند؟ معالجہ خودش۔ ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع
مے کند۔ مسہل ہم گرفت؟ بلے۔ مگر ہمہ بے حاصل است۔
اے آقا آتش بزنید ایں حکما را۔ واللہ کہ مے کشند آدم را
چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم۔ ہیچ نفعے ندیدم۔ آخر
عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم۔ آغا جعفر ہم ناخوشی دارد
صباح انشاءاللہ بندہ ہم مے روم۔ احوالش مے گیرم۔ بلے
عیادت ضرور است۔ از مروت و آدمیت بعید است۔ چرا علاج
ڈاکٹر نمے کند۔ امروز تپ دفع مے شود۔ اگر در سہ روز تپ
بکلی بر طرف نشد ذمہ من۔ حقیقۃً گنہ گنہ اینجا حکم اکسیر دارد۔
بندہ ہم چندیں مرتبہ خوردہ ام۔ فضل خدا شفا یافتم۔ قاآنی
راست مے گوید ؎

تپ مکن تا گنہ گنہ نخوری کہ کسے از دست ایں نہ نخوری
ادویات اینجا ہمہ خوب است۔ تشخیص بگنہ نگفتہ ندارد۔ ہر دوائیکہ

دارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم۔ عقل حیران
شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش از سرم رفت۔ گویا
از غیب خبر مے دہند۔ تپ بد بلاست۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم
مگر فضلِ خدا بود کہ جاں بیروں بردم۔ جاں بسلامت بردم۔ بدر
جستم۔ خانۂ فرنگی آباد کہ مفت دوا مے دہد۔ در شہر بیمار خانۂ
ساختہ۔ ہزارہا مردم را بہمیں کار متعہد کردہ۔ اگر حساب کنید
لکوکہا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند۔ خدا
توفیقش زیاد کند۔ مُلّا مے گفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد
مے کند۔ ذات الجنب باشد۔ معاذ اللہ اگر سخن ایں است۔
پس مقدمہ بہ انجام رسید۔ جناب آقا حقیقت ایں است کہ ہرگاہ
انسان ضعیف مے شود۔ ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند۔
حرارت خفیفہ کہ در جسمش ہر ساعت موجود است۔ خیر خدا حافظ
است۔ آغا چشم درد مے کند۔ نصیب اعداء۔ ندانم درد میکند۔ دوا در دمیکند
دوا مے دہم۔ اینک در فنجان است۔ ضماد کنید۔ اینکہ بکاغذ
چکسہ بستہ مے دہم شب وقت در چشم کشید۔ انشاء اللہ فردا شفا
مے یابید۔ اگر مناسب باشد فصد کنم۔ چند سال است خون ہم
نگرفتہ ام۔ خون در اصل سرمایۂ زندگیست۔ چندانکہ ممکن باشد
از خون گرفتن احتراز باید کرد۔ اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند
کہ کم کردن خون برائے زندگیِ انسان مضر است۔ مگر کہ غیر
ازیں چارۂ دیگر نباشد۔ مے گویند خون مرکب روح است تا
خون در بدن دور مے کند۔ آدم زندہ است۔ ہرگاہ مے میرد

خون ہم قرار مے گیرد ۔ اگر خون کم مے کنید زلو بیندازید ۔ دلم
درد مے کند ۔ پیپرمنت بخورید ۔ ایں جا کجا پیدا مے شود ۔
سکنجبین از بازار مے طلبم ۔ خیر اگر خانہ ساز مے بود البتہ نفعے
مے کرد ۔ مال بازار کہ بے فائدہ محض است ۔ خوردہ و ناخوردہ
برابر است ۔ چکابۂ نبات را در شیشہ تنگ میدارند ۔ اگر شربت
بنفشہ خواہی در آنست ۔ نیلوفر خواہی در آنست ۔ سکنجبین خواہی
در آنست ۔ تشنگی بسیار دارم ۔ دلم میخواہد کہ یک کاسہ شربت آب
خنک و عرق بید مشک بسر بکشم ۔ دل شما بسیار بد مے خواہد ۔
خلاف میل بفرمائید ۔ از برائے درد شکم خنکی را منع نوشتہ اند ۔
آقا حسین چہ طور است ۔ فضل خدا است ۔ حال چاق شدہ است
ملا قربان کابلی آخر جان بدر نبرد ۔ کئے؟ قدرے از شب گذشتہ بود کہ جان بحق تسلیم
کرد ۔ پاسے از شب گذشتہ بود ۔ پارۂ از شب باقی بود ۔ افسوس افسوس عجب شخصے بود
تمام شہر از مردنش غمناک شدہ است ۔ بچہ ہائے شہر بے غمخوار
شدہ اند ۔ زنش بسیار بے قراری مے کند ۔ ہر چند تسلی میدہیم
دست از سر و رو زدن باز نمے دارد ۔ مادرش ہم زندہ است
مے کشد خود را (ہر کہ بوجود آمد است البتہ کہ معدوم خواہد شد
ہستی را نیستی لازم افتادہ است) آدم را باید ہرگاہ مصیبتے پیش
آید صبر کند ۔ (شکیبائی را پیشہ نماید) ۔ آخر پیر ہم بود ۔ از چشم ہم
معذور بود ۔ (گوشش ہم سنگین شدہ بود) ۔ خیر باز ہم زندگی
او غنیمت بود ۔

صحبت دیگر در شکایت اہل زمانہ

جناب آقا! شنیدم رحمان جو با با بحق شما چیزے شکایت دارد - (این) طرفہ ماجرا است - ہم مال خوردن ہم بدنام کردن - خیر ہرچہ بما کرد کرد - ببینید تا خدا با او چہ مے کند - آقا عرض کنم خدمت شما - اصل این است کہ نیتش بخیر نیست - تا حال کہ بازارش گرم است - نانش در روغن است - آقا جان بازی تخوری بابیں - خداوند عالم دیر گیر است مگر آنکہ سخت گیر است از حساب خدا کس را خبر نیست - روزی و روزگار را اعتبار نیست - پناہ از آں ہنگامے کہ وقت برسد - دنیا چند روز است - خدا عاقبت را بخیر کند و آبرو را در چشماں نگہدارد - روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد - وہمہ اش دروغ - عجب بزرگے است - بخدا کہ دیدۂ روزگار ندیدہ است اگر راست راگوید مفید است جان شما کہ باور نکنم - معاملہ اش صاف نیست - یک معاملہ با او کردہ بودم - فایدہ یکسو طرف کہ دو صد روپیہ از کیسۂ خود نقصان کردم - دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت ؛

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجا است - ہیں جا ہستند - نے است کہ ندیدم او را - دوستہاے بسیار دارند - حالا از دوست ہائے

قدیم سیر شدند - دوستانِ تازه و یاران نو پیدا کردند - اے
آقا بگوئید - دیروز سر را ہم دوچار شد - بسیار پریشاں بود -
بیچاره ناچار است - مال خود بمردم داده و خود گنہگار شده -
در عجب مخمصه افتاده - اوتاق در شہر دارد و اثاثے به کاروان
سرائے - مال ہم چیزے بکاروان سرائے - صورت فروشش بنظر
نمے آید - مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند - میگوئید
جنس را گران مے دہد - از برائے یک پول سیاه جاں مے کند -
خیر حالا که کارش برہم خورده - ہرکس ہرچه خواہد بگوید - ایں
خطائے کیست - (ہرچه بروست از خود اوست) - چرا به آدم ہا
گذاشته بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید - بچه ہا برباد کردند -
حالا باقی کارہا چه مے گویند - نیت شاں بخیر نبوده - بلے مشکل
ہمیں است جناب آقا - بدمعاملگی امروز یک بلائیست که دوره
عالم را فرا گرفته تمام عالم را نمے بینم - بد بده شده است -
تا آدم بد بگیری نه کند بایں تا اہل مرداں نمے تواند بسر بُرد -
چرا تمسک نه گرفت - ہمه دارد - یکے پیش نمے رود - حالا خود
بده کار مردم شد - چرا به دیوان عرض و دادے نمے کند - آقا
آدم با مروتے است - مے گوید قدم آشنائی درمیانست -
ایں حرکت از مروت بعید است - اگر مے کنم بدنام میشوم
میان تجار که آدم به بدستانی تمام بده بر آورد - ایں ہم
خوب نیست - اے آقا آتش زنید ایں مروت را - خاک
بر سر ایں نکوئی - آخر خود را برباد کند - جناب آقا متفرقات

دُنیا مشکل است - خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست -
قباحتے ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داده است -
میخواہد - اگر نگیرد پس چہ کند - مگر خود را برباد کند - دیگر
برباد شدن چیست - کار بکلی برہم خورده - پرده از روئے
کار افتاده - اعتبار دکانش بر طرف شده - روزے مے شنوید
کہ بوق زد - باز ہم ہنوز پرده باقیست - امروز فردا مے شنوید
کہ طشتش از بام افتاد - دُکانش تختہ شد - دیروز پیش بنده
ہم آمده بود - سخت پریشان و بد حال بود - حق بجانب
اوست - پناه بخدا از پریشانی و دست تنگی - خاصہ در غربت
آدم را از آدمیت مے اندازد - بہ بنده مے گفت کہ صحبتِ
شما ہم بر اکثر مجتہا است - حال تدبیر چیست - گفتم صلاح
من اینست کہ روزے چند صبر کنی تا کہ آقا ہاشم برسد -
مقدارے پول بپاۓ من ہم نوشتہ است - مقدمہ در مجلس
تجار فیصل شود بہتر است از اینکہ در دیوان حاکم افتد - میباشد
این مقدمہ سے تمام شود - انشاء الله دیرے نکشد بنقریب طے میشود - کار
آقا ہاشم بفضل خدا امروز خوب است - الحمد لله چشم ما روشن
آدم نیک نیت است - ملا فرقان امروز مقدمہ اش باختہ
پس مقدمہ کہ بُرد ؟ آقا ہاشم - حقیقت این است کہ نیتش
بخیر است - بسیار دانشمند و معاملہ سنج آدمیست - غفور جُو
معاذ الله بقیمت کفشش مے ارزد - تفضل خدا است - دستگاه
تجلی ہم رسانیده - آقا بازار پشمینہ درین روزہا چہ طور است -

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی وشیشه آلات
چه طور است - می بینم امروز بازارش کساد است - چند
جا مال تازه از ولایت رسیده - کاروان کابل هم رسید -
راستی؟ بجان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظهر می روید -
حالا دیر شد - مرخص می شوم - کجا می روید - بنشینید - بگذارید
که خانه می روم - همه کارهای اینجائی من معطل می باشد -
به امان خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا ۔

صحبت دیگر

هند عجب خاک دامنگیری دارد - سبحان الله هندوستان
وجنت نشان - اگرچه تابستانش جهنم است مگر زمستانش بر
جگر کشمیر داغ حسرت نهاده - امن و آسایشی که درینجاست
در هیچ کشور نیست - آنجاها گردیدم و ملکها دیدم - مگر انصاف
بالائی طاعت است - اگر حق می پرسید نیافتم - چون هندوستان
ملکی ندیدم - هیچ هندوستان ولایتی نیافتم - میرزا آقا جانی دیروز
از کابل رسیده - از راه خیبر آمده - مگر حیف است که بیچاره
برباد شد - خیر باشد - می گفت شب دزدها شبخون (شبخون
شب بود که دزدها بر کاروان زدند - هرچه که بوده پاک بردند)
سراپایش را لخت[1] کردند - هرچه یافتند بردند - بیچاره جان
از میان برد و غنیمت شمرد - چرا پیش حاکم نه رفت - چه

[1] لختی برهنه کردند ۱۲

می فرمائید آغا - حاکم کجاست - حاکم آنجا خود دزد است - کیست کہ فریاد داد خواہ بشنود - یاد دارم سال گذشتہ کہ از دہلی می آمدم - شب قاطرم رہا شدہ راہ صحرا گرفت - در تحصیل خبر کردم - جستجو بر آمدند نیافتند - سراغ برداشتند - پارۂ از راہ رفتہ پے کور شد - آخر بر اہل گام تاوان انداختند - و پولس وصول کردہ در لاہور بمن رسانیدند - شما خود انصاف دہید - این انتظام بکدام ولایت است - پہ دو پول سیاہ خط شما از پشاور بہ کلکتہ می رسد - ازین ہم بگذرید بہ دو ساعت ازین جا تا بہ کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - این را ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ می رسید - انصاف بالائے طاعت است - این بادشاہی نیست - خدائیست ✦

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ - والد بزرگوار شما خیلے شاکی ہستند - شما چرا کاغذے نویسید - میگویند مدتہا ست کہ از تحریر دست برداشتید - آخر سبب چیست - انشاء اللہ امروز مینویسم - حقیقۃً مدتے است کہ تحریر خط و کتابت اتفاق نیفتاد است - چہ کنم فرصت نبود - چندان امر ضروری ہم نبود - گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت دارد - آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است - از جانب شما بندہ ہم سلام مینویسم

الطاف شما کم نشود - بنویسید و بگوئید که دعا گوے شما بسیار
شکر گذار شماست - خط خود را مُهر کردید - خیر صحّه میگذارم -
ہمیں بس است - ہمه شے شما سند - خیر آقا مُهر واجب است
ایں صحّت را شما بنویسید - مردم از بد معاملگی دست برمے
دارند - قباحت براے گواه بیچاره - شما ہم شہادت خود را
بنویسید - بنده را معاف دارید - بنده درباره شہادت عہد
کرده ام - آخر چرا - آقا نالش ہمیں است که یا آدم گنہگار
خدا شود یا مطعون بندگان خدا گردد - جناب در بنده منزل
تشریف بیاورید - میخواہم امروز خط از براے بعضے احباب
بنویسم - خدا کند که بنویسید - شما که سر و برگ ایں کارہا
دارید - جناب ہم چیزے بنویسید - چه بگویم - آخر یک سلامے
یا پیامے - چند روز است خطے مفصل نوشته ام - از جانب بنده
خدمت آغا احمد عراقی عرض سلام بنویسید - لفافه بکنید - سر
چسپاں کجا ست - صمغ دان را بیاورید - ٹکٹ بزنید - چاپارہا
اکثر خط ٹکٹ دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید - به چاپار
خانه ببرد ؛

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - ایں چه سوداگر است (کوچه بکوچه
خاک بر سر مے کند) - چه آورده است - دست فروش است.
سیٹھے یا تاجرے یا بنیه پیشه است - خورده و ریز آورده است - بیاورید

کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چه قیمت است - یک روپیه را چند فنجان و نلبکی مے دہد - (بگو بابا یکے بچند مے دہی - یک دانہ را چند مے گیری) - ہرچہ از زبان مبارک برآید بچشم - یک دست فنجان و نلبکی فی الحال شما بدہید - مگر بوعدۂ یک ماہ - ہنوز وشت نکردہ ام - این کاسہ ہا چہ قیمت دارند - یک دانہ یک روپیہ - راست بگو بابا - مال یک روپیہ قیمت نیست - حال اختیار بشما ست - ہرچہ میخواہید بدہید - این خوب نیست - این چہ بلاست - خوشم نمے آید - بخدا اگر بہ یک پول بیرزد - جوے نمے ارزد - بدہید - چرا این قدر گران فروشی - چرا این قدر گران جانی مے کنی - چرا براے یک پول سیاہ جان مے کنی مال ارزان است آغا مال ہند نیست - بیک روپیہ مردم این را بآرزو مے برند - ہرکس بالتماس مے برد - ما را ہیچ قیمت نمے دہید - ہوم غرض ندارم - بندہ خدمت شما بر در دولت خانہ حاضر شدم - این قدر مسافت را ہم طے کردم - ہرچہ مرحمت بفرمائید اختیار دارید - لکن اُمّیدوار انعام ہستم - مشک نافہ دارید - بلے - دانہ بچند - ہفت روپیہ - خدا را ببین بابا - آقا من و خدا اگر ہنوز وشت - ہم کردہ باشم - خیر ہرچہ بدہید مال خود شما است ہرچہ خوبش باشد - یک دانہ خود شما چیدہ بدہید بکشید - ترازوے مثقالے ندارم - ترازوے شما سر دارد آغا - این ترازوے قیمت قپان است آغا - مشک و زعفران را ہیچ ترازو ہا نمے کشند ؛

گفتگو در نگین و جواهر

از جهت معجون قدرے مروارید بکار دارم - مثقالے بچند میدهید - پانزده روپیه - بسیار گران است - آقا یک دو جائے دیگر هم ببینید - حال بازار معلوم مے شود - اگر جائے دیگرارزان گیر بیاید پس ندهید - باین قیمت جواهری ها از دُکانم بقیمت مے گیرند - این دانه مروارید را ببینید - بنظر شما قیمتش چنداست - یک نگین فیروزه میخواهم - پیش شما هست ؟ مگر چپالی باشد - اگر بیضاوی باشد بهتر است - مُدوّر بکار نیست - هر قدر که تقطیع کتابی داشته باشد بهتر تر است - این چند دانه فیروزه را امروز گرفته ام - خوش کنید - هر کدام پسند جناب باشد ازینها بردارید - هر کدام کا خواهش داشته باشید مال جناب است - این نگین را ملاحظه فرمائید - این خوبش هست - چیر لکّه دارد - البته بد نیست - مگر این لکّه سیاه ریز خراب کرده - این کوچک است - ریزه بکار ندارم - ازین هم قدرے درشت تر باشد - این بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقه سر است که کوچک بنظر مے آید - هرگاه سوار مے کنید جلوه اش از یک بده مے رسد - جلوه اش بده چند نمودار مے شود ٭

گفتگوئے امیر بنوکران فرمان پذیر

کسے هست حاضر ؟ چه حکم است - پیش خدمتها آمدند ؟

حاضر هستند و باقی حاضر مے شوند۔ اندرون بیائید۔ کدام کس نیامده؟ بهروز اقبال که حاضر است۔ نوروز هنوز نیامده۔ کے مے آید؟ ساعت ده۔ ساعتم روے میز است بیارید۔ امروز زود سوار مے شوم۔ آدم ہا را بگوئید آماده باشند۔ کالسکه‌چی کجاست؟ هنوز از خانه نیامده۔ هر روز دیر مے آید۔ گاه گاه دیر مے آید۔ خودت برو۔ زود برداشته او را بیاور۔ پشت اسپ سوار شده برو۔ سواره برو۔ کالسکه‌چی هم رسید۔ خوب نوکری مے کنی بابا۔ آفریں آفریں۔ جناب آقا بنده را در اداے خدمت چه عذر است۔ تابع فرمان هستم۔ نوکر هستم۔ فضولی مکن۔ جواب سوال بقاعده کن۔ آقا همیں امروز دیر شده۔ کارے ضروری داشتم۔ دگر باره هیچ خطا نخواهم کرد۔ خیر حال معاف کردیم ترا۔ بعد ازیں اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو۔ چشم۔ پالکی کش را صدا کن۔ پالکی بیارند۔ فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن۔ شما همراه من بیائید۔ چپتی و کلاه بمن بده۔ ساعت چار پالکی را براے من بدفتر بفرست۔ خانهٔ آغا جعفر را مے دانی۔ همراه ما بیا۔ احمد را همراه خود ببر۔ بیازار بزرگ که مے روی کوچهٔ سه راهش مے باشد۔ همانجا اتاقش هست۔ از کوچهٔ خم که بگذری دروازهٔ بزرگ مے بینی۔ ایں رقعه را ببر و هرچه بدهند پشت حمال بار کرده بیار۔ کتاب روزنامچه و دوات و قلم از دفتر خانه گرفته بیاور۔ برابر صندلی بگذار۔ در باغ مے روم ساعتے تفرج کرده مے آیم۔

حساب شما را مے بینم - شیشۂ گلاب بمن بده - حال فدوی را
اجازت است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیاید -
نوشتہ جات حساب را ہم فیصل مے کنم - میزان فرد شما چیست
میخواہم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیہ اش را پس بدہید -
اشرفی را خورده کن - پول سفید از صراف بگیر - صراف ہنوز
دکانش نہ کشاده است - ایں را سیاه بکن - چند تا پول سیاه
بدہید - روپیہ قلب است آقا - بهروزه بسیار صاحب سلیقہ آدمی
است - بلے آدم کار است - ہزار پیشہ مرد بیست - مواجبش چہ
میدہید؟ شہریہ اش چیست - نان ما میخورد - شش ماہہ رخت
میگیرد - پنج روپیہ شہریہ - ایں قدر وصف دارد کہ ہیچ کار در
نمے ماند - ہر کارے کہ دست مے کند - از پیش مے برد -
با اینہمہ صاحب دیانت است - ایں را ده روپیہ بدہید -
در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور - صندلیہا را روغن زده
بآفتاب بگذارید - میز را ہم روغن بمالید - قفل ایں را باز
کن - پول ہا را در کیسہ بکن و در صندوقچہ نگہدار - ایں سنگ
چہ قدر سنگین است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرست -
کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما ہم مے رسیم - پیشتر
رفتہ در انجا بایست قلمدانم از پالکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان
از برائے ما گرفتہ بیاور - مسہری را باتاق دیگر ببر - چہ قدر
کتب در صندوقچہ مے گنجد - تا پس مے آیم ہمیں جا باش -
شیشہ ہا صاف کرده بالا ببر - شیشہ بگیرید کہ دہنش تنگ باشد -

امروز صحن خانه را کس جاروب نه کرده - فرش را هم جنبانید -
سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشته بیاور - بگو
این جا آبپاشی کند - مگر آب تنکے بپاشد که زمین گل نشود -
و گرد نشیند - امروز بسیار درد سر داری - هر دو لیمان را
یکجا کرده تاب بده - هنوز صندوق باز است - هرچه مے خواهید
بردارید - هرچه بکار است - بیرون آورید - هرچه بکار است
بردارید - وائے بے خبری عجب نادان هستی - عجب سست و
بے همت هستی - تنبل پائے زرد آلو آنجا را گفته اند -
بچه گربه از کجا آمد - بدرش کن - بپرورش کن - اگر میدانی
چرا نے گوئی - اگر خبر داری جواب بده - چرا جواب نمیدهی -
زود برو - دویده برو - ببین جناب میرزا خانه هستند یا خیر -
این رقعه را بجناب مرزا بده - و صبر کن تا جواب بدهند -
اگر مرزا نباشند بدربان داده پس بیا - امروز خانه جناب آقا
نهار میخوریم - شما طرف ظهر آنجا بیائید - این همه طول کلام
چه ضرور - در را باز کن - دروازه محکم کن - نجار را بگو تخته
را دو نیم کند *

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم - چه عرض
کنم خانه تنها بود - آدم را پے کارے فرستادم - مرد که شام
آمد - کسے نبود که متوجه خانه باشد - امروز خدمت پاسبانی

ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست این کور نمک ہا بجان
آمدہ ام - پے یک کارے کہ مے فرستم تمام روز را ضائع
مے کنند - مگر چہ کنم چارہ نمے بینم - میدانم و خون جگر
میخورم - بندہ ہم از دست این بے انصاف ہا جگر خون
شدہ ام - مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود -
کدام کدام کار را انسان بدست خود بکند - قطع نظر ازین
ایں دست بروئے باد وارند کہ سرمہ از چشم مے برند - بلے
پیش روئے آدم دزدی مے کنند - و غیر از ہم چشم پوشی
چارہ نیست - اقبال خان را چہ کردید - نمک بحرام بود - پدر
سوختہ را جواب دادم - خیر حال عفو تقصیرش فرمائید پیش بندہ
آمدہ بود - بسیار معذرت ہا مے کرد - زاری ہا مے کرد -
خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم - بر دیدہ منت دارم ٭

گفتگوئے رخت و لباس

بُقچہ را بیاور کہ امروز لباس عوض مے کنم - قطیفہ بدہ -
غسل مے کنم - کلاہ و عرق چیں و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت
بیرون بیاور - پیراہن را بگیر - دگہ ندارد - زود باش بابا
زود باش کہ وقت دفتر رسید - جراب را از پایم بیرون بیاور -
جراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بدہ - جامۂ بخاری
را بیاور تا ببینم - این جبۂ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آید - مال
کرمان است - چونمائے کابلی ہمیں است - بلے برک دہ رنگی

است - ایں چوغائے پشمینہ مال کشمیر است - کار سوزن بکار نیست - تار پوری بدہ - گلوبند ہم بدہ - آئینہ را بگیر کہ جامہ بپیچم - شال کشمیری را بگذار - شال کرکشمیری را نگہدار - موسم زمستان کہ نیست - شال چکن بدہ - بڑ چاق ہم بدہ - ہمہ را بردستال پیچیدہ نگہدار کہ مے گیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است - بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتان ماہوت را بگیر - گردش پاک کن - بسیار گرد نشستہ است بریں - ماہوت پاک کن بیاور - مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مُصفا نے شود - گرد در خانش نشستہ - ایں داغ چیست ؟ گرد است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سفید بدہ - دیروزہ چرک شدہ است - دستال کرپاسی بدہ - ابریشمی را نگہدار - قبایم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو سر دست بسازد - بے سر دست بے نمود است - دامن قیطان دارد - ایں را ہم قیطان باید گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود - عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است - زیر جامہ ہا پارہ شدند - از بازار یک توپ چلواری و یک توپ کورئی و کرہیتی بیاورید - ایتکہ بسیار درشت است - پیراہن نازک بیاور - چہ ململ باشد - چہ جاکناک - اگر کتان باشد ہم عیب ندارد - خیاط را بطلب - خودت برو - باخود برداشتہ بیاور - استاد قبا ہائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب است - مگر بخیہ درست نزدی - آقا بخیہ اش بد نیست - نر خیاط اش قدرے گلفت است - حال ابریشم باریک بکار مے برم -

نخ باریک مے آورم - پیچاپ باریکے برائے شما پیدا مے کنم -
کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزہ برائے من بیاورد کہ
باندازہ پایم باشد - نہ تنگ باشد نہ فراخ - ایں کفش بہ پایم
درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور چہ چیز است - نوعے از
موزہ است کہ زنان در پائے مے کنند - (امرائے ہند روزے
دو بار رخت عوض مے کنند)

ترکتاز سخن بہ میدان شہسواری

مہتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند -
افسار کجاست - ریشمہ پیش جلودار است - بگیر - آویزہ اش خراب
شد - برگرنک سوارے شوم - سرتنگ و قزل را یدک ببرد -
قدرے راہ پیادہ باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند
سرکش کہ خیر مگر البتہ چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از
گاو تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفتہ لواش پوزش بیاورد -
بند یک کش را بہ بند - قاش زین را راست کن - کج است -
کدام اسپ را بگالسکہ بزنند - جفت مادیان کہر را - فہمیدم امروز
اسپ گرفتید - چہ رنگ دارد - کہر است - بسیار میزند - ایں را
بلک یا قراکہر مے گویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش گوشت
است - نریان است یا مادیان ؟ ایں اسپ از کیست ؟ از خود
جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید
بہ عربی مے نماید - مرنہ کہ دو رگ باشد ؟ بلے دو رگہ است -

تنگید گردنش مے گوید کہ ایرانی است - سانغریش را بگردان -
سینہ بندش را تنگ تر بکش - کہ شانِ گردنش نمودار شود تنگش
را ببیں کہ بندش گرہش سست نباشد - مہتر کجا است؟ اسپ
را تیار مے کنند - تا حال قشاو نہ کردہ بود - مہتر را تاکید
کنید کہ یک تیار یک طرف و دہ ناتیہ یک طرف - قزل را
چہ کردید؟ سرخوان چہ شد - بفروش دادم - زہر گوشت
بود - تنبل بود - بسیار مناسب فرمودید - قاطرہا کجا ہستند فصل
است بہ خیل بستہ ام - پالان ایں قاطر خوب نیست - رکاب
ندارد - قابخوفہ ہم نیست - بلے بندہا ایں اوضاع را سے
دانند - افسار و پابندش کجا ست - سر کمند باشد - در آفتاد
بنشید - اسپ عرق کردہ - مہتر را بگوئید بگردانید - تا عرقش
خشک نہ شود بہ آخور نبرد - حالا در کمند شما اسپ ہائے خوب
خوب جمع شدند - شما سر کالسکہ سوار شوید - بندہ پشت است
سوار بشوم - ایں اسپ بسیار سرکش است - سوار شو -
رکابش بزن - بدواں - تیز تر بدواں - از نیل سے نترسد
پیچی بزن - خودت چرا سے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی
نہ کہ بیندازد ترا - ایں اسپ قشہ دارد - ایں اسپ عش داد
است - بہ آغا بابا آشنا شدہ - بلے بلے آشنا است -
اسپ ہائے خود را آزادانہ بدہید - آب و دانہ بدہ - باغ
اسپ ہائے ولایت سے سازد - دانہ پیش مہتر بگذار ہمیں
بہ اسپ سیدہ بار سے دہد - کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں

دواند کہ پایہ ہایش درہم شکست - اسپ سرپائے خورد و دم رو اُفتاد - مرد کہ آسیبے سخت برداشتہ - میر آخور را بگو زین پوش درست کند - زین ہا خراب میشود - ایں میمون بذات از کجا آمد در اصطبل ؟ باب ہند است بزبان خود مے گویند بلائے طویلہ بر سر میمون ؛

گرمجوشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ بیاورید چائے در قوری چینی خوب تر دم میخورد - نسبت بہ بزنجی معاف دارید قبلہ - طبعم حار است (چائے بمزاجم نمے سازد -) مزاجم حار است قبلہ - بیوست مے آرد - خیر مضایقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است - ایں قدر زحمت چہ ضرور است - چہ مے فرمائید - در چائے چہ زحمت است - آب گرمے بیش نیست - سماوار را ہمیں جا بیاورید - قوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید - ہزار پیشہ را ہم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را درمیانہ بگذار - قند اروسی ہست ؟ برکت شد - نبات سفید بسیار سفید و پاکیزہ آوردہ ام - اگر حکم شود حاضر کنم - ملاحظہ بفرمائید ایں ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات ہم عیب ندارد - مگر شاخہ نبات بیاور کہ شیرینیش نسبت بہ تختہ نبات لطیف تر میباشد نباتش چہ چہ ہم دریں بلاد مے رسد یا نہ - نیر ہمیں تختہ نبات است

لہ ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چائے کا یکجا رکھا ہوتا ہے ؛ ۱۲

یا کوزه نبات است و بس - کاسه نبات هم درین ملک یاب
نیست - بولایت هند همه شیرینی ها از نیشکر مے گیرند - بولایت ما
قند و نبات وغیره اقسام شیرینی از لبلبو درست مے کنند - مگر
لبلبوئے ایران نه هیچ لبلوئے هند است - بلے شنیده ام بسیار شیرین مے باشد چه
عرض کنم اکثر اوقات که لبلبو را جوش میدهند و در پاتیل شیره اش
میماند - ممکن نیست که آدم یک فنجانش را بخورد مگر که کاسهٔ آبے
دران مخلوط کند - بلے شیرینی گلو سوز دارد - بس همین را بگیرید
که چکابهٔ نبات است - شیرهٔ خالص است - بخورید که چاپئے سرد
میشود - بسیار داغ است - اُف اُف آتش است - فنجان را په ملبکی
بریزید که سرد شود - یک دو دانه نان خطائیٔ بیندازید که حرارتش
را مے نشاند - بر میگیرد - اگرچه تبدیل ذایقه میل باشد - کلوچه
نمکین هم حاضر است - نبات اگر کمتر باشد - دیگر بگیرید - ضرورت
ندارد خوب است - معتدل است - اگر زیاده تر مے بود مزه اش
بر میگشت - بقاشق هم زنید - ته کشیده است - قاطی کنید - شیرینی
گلو سوز بذائقم خوش نمے آید - چایئے هم بسیار خوب است -
خوب دم کشیده است - چه ذایقه خوشے دارد - چه تعطیر خوشے پیدا
کرده است - تلخی اش چه تلخی مستغنی است - چایئے آق په باشد -
چایئے که از کلکته و بمبئی مے آمد بجهاز مے آید - اما چایئے که
براه تبت و ترکستان مے آید اہل سلیقه همه چایئے را زیاده تر
خوش دارند - مردم لطیف طبع همین میخورند - در چایئے بر حیثیت
همان تعطیر بخارش هست - چایئے کلکته و بمبئی بوئیش نیست ماند -

از تبخیر دریائے شور عطریتش زایل مے شود۔ طعمش ہم بد مے شود چائے کلکتہ و بمبئی بوئے دریا میدہد۔ جناب آقائے چائے کہ دانایانِ فرنگ در کوہستان ہند کاشتہ اند بازار چاءہائے چین و تاتار پیشش شکستہ است۔ بازار تاتار و چین را بکلی درہم شکست نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ۔ آخر ایں چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت برداشت۔ لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما۔ چائے کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک ہند۔ سبحان اللہ پس کوہستان ہند از گلشن چین و تاتار ہم گوئے سبقت ربودہ۔ بلے دریں چہ شک است۔ مگر ایں ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است۔ کہ چمن پیرایانِ گلشن ہند است ؞

سفرہ آرائی بزمِ طعام

ناظر کجا ست۔ پیش خدمت ہا را صدا کنید۔ آقا۔ ہر گس بیاورید۔ چاشت بکشید۔ جناب ہم ہنوز چاشت نہ کردہ باشید۔ سفرہ را پہن کن۔ جناب آغا چہ بر وقت رسیدید۔ بسم اللہ چاشت حاضر است۔ بیائید بیائید۔ نوش جاں فرمائید۔ بندہ چیز خوردہ آمدہ ام۔ خیر قدرے ایں جا ہم نوش جاں فرمائید بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم۔ شام دیر ترک خوردہ بودم۔ تکلف را برائے یک ساعت بر طرف کنید۔ از خزینہ الطاف مراحم شما چہ کم گردد اگر امروز ہمیں جا بندہ نوازی فرمائید۔ کیسہ

دو لقمه بیش نخورید - مگر قسم خوردید که درین جا نان نخورید - اگر
قسم خورده اید نخورید - خیر فرموده جناب بر سر و چشم ۞

صحبتِ دیگر

طعام بیاورید - گرسنه هستم - نان نان هرچه باشد بیاورید
این جا همه از گرسنگی مے میرند - اینجا کس خبر هم نمے شود -
قورمه را پیشترک بکشید - همه روغنش بسته است - بسبب سرماست
زمستان رسید - همه برکت سرماست - شدت سرماست - سرانش
بگذارید - آقا آلو هم بولایت شما هست؟ بلے حضرات انگلیس برده
اند - ما مردم سیب زمینی مے گوییم این را - قارچے شیر هست؟
حاضر - متوجه باشید که کاسه چپه نشود - پارهٔ نانے بدهید - این
نان بسیار خشک است - بلے نان سنگک است - با قرنانی است
بخورید - بسیار پخته و [illegible] است - در آب گوشت بیندازید -
بالا نرم میشود - گوشت دو شبه است - خراب شده و گرفته
است - مال شب است - شب مانده است - این آب گوشت
گوسفند است - پلاؤ پلاؤ دشنه است - بره هاے لوهانی از
پیشاور طلبیده ام - مگر حقیقت این است که آشپز هم از
عهدهٔ خود بدر آمده - بسیار خوب پلاؤ دم کرده - گوشت هم
خوب پخته شده - ته گیری ته بشقابے گذاشته بیار - مغز قلم
را بیرون بیاورید - قاشق کجاست - در این بند جناب هم ته
قاشق عادت هم رسانیده اند - مردم هند بسیار مرچ میخورند -

یک انگشت از سالان شاں آدم یدہن برد۔ دیوانہ مے شود۔
از زبان تا سینہ اش مے سوزد۔ بندہ اگر یک لقمہ مے خورم
فوراً دل زدہ مے شود از شدت تندی۔ بلے آدم کفیدہ میشود۔
قیماق بخورید کہ سوزش فلفل را مے برد۔ نان تاق بخورید کہ جان
کباب است۔ دندان از کجا آرم آغا۔ ایں ہمہ دندانہا ست کہ
استخوان بزرگ را بداں ریزہ ریزہ کردم۔ حالا دشوار است کہ
کہ لقمۂ نانے بداں بخایم۔ نان گرم بیار۔ کباب را بریاں کن۔
ہنوز برشتہ نشدہ۔ ترشی بخورید۔ چاشیدہ ہستم آقا۔ مے بینید آوازم
گرفتہ است۔ بد شد کہ ماست خوردم۔ آچار خوردم بد کردم۔
تخم مرغے نیم رو کردہ بیارید۔ خاگینہ حاضر است۔ شیر برنج
بخورید۔ بہ شیرینی میل کمتر دارم۔ مزہ اش بچشید یک انگشت
بخورید۔ اگر خوش نیاید ذمہ من۔ نخورید۔ جناب تعارف بروید۔
ہیچ نخوردید۔ جناب ہمہ را تعارف کردید و خود ہیچ نخوردید۔ ہیچ
نوش جاں نفرمودید۔ گربہ کہ بر سر دسترخواں است یک لقمہ
نیافت۔ لقمہ ہم در نزد۔ لقمۂ نزد سگ بیچارہ بیندازید۔ دعاگوئے
شما ست۔ چوب نازکے بیار کہ خلال کنم۔ چوب خلال دنداں
بیار۔ چیزے بدندانم ماندہ است۔ ریشہ کہ بدنداں بند میشود۔
بے آرام مے کند۔ موئے در بینی و کباب در شلوار مے کند۔
پیش خدمت ہا ہنوز نان نخوردند۔ ناظر را بگو ہمہ را سرانجام
بکند۔ آب خوردن بیارید۔ انشاء اللہ عافیت باشد۔ عافیت شما
بخیر۔ شتاب روح پدرت شاد کہ بوقت رسیدی۔ خوب وقتے آب

آوردی - آغا جعفر کجاست؟ استفراغ کرد است - ببیں چیست درمیان آب - ایں آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاه بیارید - آب شب مانده در موسم زمستان خوش است - آب ایں چاه هم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستان آب را شوریده پرورد کرده مے خورند - بلے برف آب کہ ممکن نیست ایں جا - به یخ هم خنک مے کنند - شیر و قیماق و شربت ہا را هم یخ بستہ میخورند - ہمیں را بستہ برف مے نامند - آب شوره پرورد عطش بسیار مے آرد - کاسہ پر آب است - متوجہ باش کہ نریزد - پشت سرم ایستاده باش ؛

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاقت امروز آرد ندارد - گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند ایں ہمہ بار را بکشد - باد آسیا هم دور نیست - خراس ایں جا نیست - دُور است - کُرے مے رود - کے مے آید - مزدورہا را بیاورید - دست آس ہا گرفتہ بنشینید - اینک آسیا کرده مے دہند - آرد را خمیر کن - احمد نان را خوب نان مے پزد - یک مثقال را پُر مے دارد - نان بایں بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپر است - فراخ دامن - چہ قدر پختہ است - سبحان اللہ - نان سنگک و نان قاق ختم است برو - دَوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گردان و سینی و مجمعہ از برائے سفید کردن بدہید کہ سیاه شدہ است -

اجاق ہا کمتر ہستند - یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید - آتش کم کنید - دیگ سر رفت - ابریز شکست - دیگر ماشہ بیارید - منقل را ہم بیارید کہ مرمت میخواہد - چیزے دستکاری میخواہد ؛

صحبت قلیان بہ دم کشانِ حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد - قلیان درست کن قلیان را تازہ کردہ بیاور - آتش را عوض نہ کردی - آب آتش نہ کردی - نے پیچ را ہم ترکن - سر قلیان را چاق کن - چلیم پُر کردہ بیار - میل بفرمائید آغا - بندہ ازیں ثواب محروم ہستم - ایں تنباکوئے خوب است - خیر آقا تا از ملک ایران بیروں آمدم دیگر تنباکوئے خوب نکشیدم - ناچار گراکو اختیار کردم بلے تنباکوہائے ولایت در ہند نے باشد - ایں جا مردم در تنباکو شیرینی مے کنند - آنجا شیرینیش - خدا نیست - یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود - خمیرہ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیت نیست - بفرمائید یک کش زدن خانہ را معطر کرد - قلیان پیش جناب آقا بگذار - زودی کردہ بدہ - بہ کشید کہ گلدوش مے رود - ایں سر قلیان مُشبک از کجا ست - از لکھنؤ طلبیدم - ایں جا کجا پیدا مے شود - دوتائے دیگر بود بچّہ ہا شکستند - ایں ہم مو دارد ترکیدہ است - اھہ، تو شکستی ایں سرِ قلیان را؟ خیر آقا - بندہ دست ہم نہ کردم - از روزے کہ سرِ قلیان

گذاشتید بنده دست به آں نگذاشته ام ۞

گفتگو در بارهٔ خانه و مکان

خانهٔ قدیم را چرا وا گذاردید؟ خانهٔ اول را چرا ول کردید؟ برائے اکثر ضروریات معطلی بود و مردم میگفتند میمنت هم ندارد۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق به تقدیر الٰهی است۔ مکان را چه دخل است دریں۔ مکانانش همه حبس بودند۔ خصوصاً در موسم تابستان که نفس تنگی مے کرد۔ بلے مکانات ایں ولایت همیں طور مے باشند۔ سیاق ایں ملک همین است۔ رواج هر جا جدا ست۔ چرا به همسائگی ما منزل نمے گیرید۔ اگر التفاتے بجانب غریباں نمائید چه کم گردد از بضاعت مراحم شما۔ آقا ایں مکان مهمان خانه ندارد۔ ایں مکان بسیار دلچسپ است۔ دم دروازه اش وسیع است حاجت به مهمان خانه ندارد۔ پیش دروازه میدانے وسیع است۔ و شگوفے میان میدانش واقع شده۔ برائے موسم تابستان و برسات بالاخانه هم موجود است۔ اگر مرضیٔ شما باشد پشت سقف بالاخانهٔ دیگر هم گنجایش دارد۔ خود درست کنید۔ برائے روز زیر زینه هم دارد۔ یک عیبش همیں است که حیات کمتر دارد۔ بلے صحن کے دارد۔ پشت سقف بالاخانه هست۔ غرفه هائے بالاخانه را باز کنید۔ مکان جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔ بنده خود طرحش درست کرده به معمار

وادہ بودم - روزہائے کہ شما بالاخانہ خواب مے کردید - روزے
بالائے بام رفتم - دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد - بیائید
بالا برویم - نگاہ کنید - تمام باغہائے بیرون شہر پائین باغش ہستند -
راہ پلہ اش ہم بسیار خوب است - ہیچ پا لغز ندارد - دالان
و حجرہ و شاہ نشین و پستو و آش پزخانہ ہمہ ضروریات کہ از
بکار آدم باشد موجود است - خانہ بلند در برابرش نیست کہ
جلوگیرش باشد - از مکانات دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ
باشد - پردہ میندازکہ مگس ہا مے آیند - چق میندازکہ تاریک
مے شود - دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود - پیش طارمہ
برائے خانہ بسیار ضرورت است - خانہ رو بہ ہوا ست - ترشحات
باراں بسیار مے آید - سایہ بان بکشد کہ پناہ باشد - برائے تابش
آفتاب ہم بسیار خوب است - میخواہم خانہ را سیم بگیرم - در
اطاق رفتہ دروازہ را بہ بند - برائے آرایش خانہ چند آئینہ
ضرور است - سہ چار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را خراب
کردہ - تارہایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد پاک کن - سر
صفہ قالیچہ بینداز - صدر صفہ مسند را بینداز و تکیہ بگذار - فرش
را جاروب کن - اوّل چادر سفید بکش - باز قالیچہ بینداز - بلغار
را در کفش کن بینداز - کرسی ہا را دور میز بگذار - امورات
بیت الخلا دریں ملک سخت دشوار است - بلے ہر ملکے رسمے دارد -
ایں عجیب رسم است - کہ بر سر آدم میریزند - ازیں عمل است
کہ ہر سال عالمے لقمۂ وبا میشود - بنّا و معمار را بطلبید کہ خانہ

قدرے دستکاری میخواہد - اول قفلک بستہ کنند - با چوب بست
حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار مے شود - بوئے بد از کجا
مے آید ؟ راہ آب بند است - ایں خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید
از کیست ؟ ایں خانہ خانۂ خود شما است - از خود جناب است
کفش خانۂ شما ست - آقا حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالۂ
بنا کردند - ایں قطعۂ زمین از کیست ؟ بندہ ہم مے خواہم
لب دریا مکانے بنا کنم - در حیاط درختے خوبے واقع شدہ
شاخہائیش چہ قدر بسیار ہستند - آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیاط
بتابد - برائے تابستان خوب است - پیش دروازہ اش ہم سایہ دار
است - درونش رفتہ بہ بینید - داخلش رفتہ بہ بینید - ایں خانہ را
بفروشید کہ بدبین است - بدبین کہ نیست لیکن از تنگئ
مکان و احتباس ہوا ہر کہ دراں مے نشیند بیمار مے شود - مردم
ہند سخن ہا ساختند - بلے توہم پرست مردم ہستند ۰

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید ؟ در باغ تفرجے بکنیم - ہوائے باغ
خنک است - بندہ مرخص مے شوم - معاف دارید - بندہ نخواہم
رفت - ایں باغچۂ کیست - بسیار پر ثمر است - باغچہ شما ہم
فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخم گل
بوقلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلے در کارزار ہند ایں
گلزار کجا پیدا مے شود - باغبان ! ایں تختہا را درست بکن

بکار - تخمہاست کہ پدربزرگ کاشتہ بودم تخم زدہ است - این چمن
بسیار سرسبز و شاداب است - دیدہ آب مے گیرد - آب
گلہائے فرشی را خراب مے کند - راہ آب را بہ بندید
نوچہ ہائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم - بلے
درین ملک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را بگوئید
خیابان ہا را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر خس و خاشاک
پارہ کاہے دیدم - دست ہایت را قلم مے کنم - تمام باغ
را دشت و صحرا کردی - درین زمین اثرے از شور زار است
این قطعہ را ہموار کن - میخواہم آبادش کنم - زمینش قدرے
بلند است - این چمن سرازیر است - این سراشیب است -
از ہمین است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ و
خرفہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر درین قطعہ میکارم - این
درخت خشک مے شود - چہ طور دانستید ؟ ببینید سرش خشک
شدہ - آخر تمامش خشک مے شود - این درخت ہائے بے مصرف
را بیخ کردہ خس و خاشاک را دور بیندازد - زمین را شیار بکن
تا ببینیم - و طراحی او را نشانت بدہم - بہمان طراحی باز مے بینم
سقاب را بگو آبپاشی بکند - این قدر آب بپاشید کہ تمام روئے
زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود - این چہ درخت
است ؟ - خوب چتر زدہ - مولسری است - از ہند است -
شاخہایش چہ قدر انبوہ و درہم است - شعاع آفتاب را ہم
مجال گذر نیست - چہ ہوائے خوبیست - بیائید ساعتے در زیر

این درخت بنشینیم - در هند درختهائے تاک را نهال نے کنند باب نیست - ورین جا دار بست مے کنند - بیاره هائے آں را بعضے مردم در ایران هم جفت درست کرده تاک ها را بران سر مے دهند که سایه اش بسیار خنک و مفرح است۔ شب چه قدر طوفان بود - باغها را بسیار نقصان رسانید - صدها درخت ضائع شدند - درخت هائے کهنه کهنه که سر بکهکشان فلک کشیده بودند بر زمین افتادند - فالیز خربوزه بکلی برباد شد - تمام بیاره هائے خربوزه و هندوانه را برهم زد - جفت هائے تاک مرا هیچ ورق بر گردانید - عشق پیچاں را طنابے کشیده سرد هید که بالا رود - درخت نرنیزی را هیچ آفت از طوفان نه رسید - بلے بادنجان پد را هیچ آفت نے رسید ببینید پدر سوخته ها را چه قدر باسمان سر کشیده اند - (رائے همین است که زاغ و زغن آشیانه ها بسته اند)

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند ؟ سیر کنار دریا رفته اند - بیائید ما هم تماشائے دریا بکنیم - سیر آب دل را سرور دیده را نور مے دهد - چنگلک هم بردارید - چند دانه مرگ ماهی هم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماهی گیراں را مے طلبم - نیز کنار دریا صیادها خود موجود هستند - دوزے شکار ماهی مے کردم - ماهی بقلاب آویخت - تا کشیدم قلاب شکسته

همین مکان نزدم چنگک شکست - آخر معلوم شد که کاسه پشت
بود - این جا چه قدر آب داشته باشد - بقدر قامت انسان
باشد - دو بالا آدم باشد - آب دریا سوار مے رود - پایاب
گذر محال است - موبہائے آب و لجّہ و گرداب را ببینید که
چه لطف ها دارند - بلے بمقتضائے وَمِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ
حَيٍّ آب زندگی انسان است (اگر شعرے مناسب حال بخاطر
باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجله را امروز رفتارے عجب مستانه ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانه ایست)

بیائید سر کشتی نشسته آن طرف دریا را تماشا کنیم - اُستاد
ملاح کشتی شما چه کرایه دارد - یک روزه کرایه اش چند
مے شود؟ از یک سر آدم چه مے گیری؟ جهاز شما چند
ماه است که بادبان برداشته؟ این کشتی را به ببینید چه
قدر تند مے آید بطرف ما - چند نفر آدم درین کشتی
هستند - مهارش بدست ملاح است - بهر جانبے که میخواهد
مے برد - بادِ موافق است - لنگر را بکشید ؎

(اے باد شُرطه برخیز کشتی شکستگانیم
شاید که باز بینیم یارانِ آشنا را)

بدآنکه کشتی و جهاز بباد مخالف غرق مے شود - کشتی طوفانی
شد - شما چرا به جهاز کشیده اند؟ مطلب که بنائے روانگی
دارند - بط و مرغابی آب را خیلے خوش مے کنند - بلے هردو

آبی هستند - مے بینید هر دو را چه طور شنا کرده مے آیند-
بلے گویا گرو بسته اند - (ابراهیم مے توانی که شناوری بکنی ؟
خیر مگر ابراهیم بنظرِ جناب مرغابی است - بیائید بکشتی بنشینیم-
کشتی را بکناره بیاور که فرود آیم - هر دو کشتی را بیاور -
کنار دریا گِل است - امروز باد بسیار است - این باد
بدریائے شور طوفان کرده باشد - صدها جهاز طوفانی شده
باشد - کشتی ها که حباب بروئے آب شده باشد - امروز خوب سیر دریا کردیم - عصائے بنده
درآب افتاد - امسال قاز و سرخاب وغیره جانوران کوهستانی نیامدند - بلے برفباری
هنوز در آنجا نشده باشد - البته یخ بندی شروع شده باشد که ستاره
زمستان برآمده ؛

گفتگوئے اسلحهٔ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتم - قبضهٔ دوستان شما باشد-
عمل دارالسلطنت اصفهان است - تیغش را ببینید - خم و
دمش را هم ببینید - سپر فولاد را دو نیم مے کند - عمل اسد الله
است - شمشیر کمر شاه عباس است - بکشید - خوش غلاف
است - قبضه اش طلاکار است - آقا اگر راست مے پرسید
بلچاقش هم این قد و قامت قدرے بزرگ است - انشاءالله
قبضه اش را طلا مے گیرم (چه شعر است که برین نوشته است؟

بنازم باین بچه ذوالفقار   که دارد برش از پدر یادگار

ماپیتے غلافش از ایران نیست - این آهسته که بکمر نیام

مے زنند چہ نام دارد ؟ قرباغہ مے گویند دیگر یراق و تسمہ و چرم این را چہ مے گویند ؟ قد بند - این هم خوب نیست - براتش را همہ نو مے گیرم - این تفنگ کار روم است - خیر انگریزیست - کاردها را زنگ زده است - روغن زده در آفتاب بگزارید - سرب هست ؟ مے خواهم امروز گلولہ بریزم - قالب گلولہ را بیاورید - چار پاره و ساچمہ از بازار بیاورید - چاشنی دانش کجاست ؟ این سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل است - کارد جوهر دار است بلے چہ جوهر است همچو پائے مور مے رود - از کمر فتح علی شاہ قاجار است - نیامش کار کشمیر است - از زرهٔ فولاد مے گزرد - چار آئینہ را دو پاره کرده بود - سپر کرگدن را همچو خیار تر دو نیم مے کند - آقا تفنگ فتیلہ پری هم بولایت شما رسیده ؟ خیر کلاه دار در آنجا هم مے رسد - کلاه دار را دران صفحات دنگی مے گویند - و این کوهش سنگ مے باشد - چقماق مشهور است - این تفنگ را پر کنید - تفنگ شما بسیار دور انداز است - صدائے تفنگ آمده - کجا سر شده ؟ مے روم تا به بینم کہ نشان را زده است یا نہ - باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد - رفتن شما خوب نیست - آخر خطر چیست ؟ بہ آواز تفنگ شما درین جا مضطرب مے شوید - اگر در معرکۂ جنگ باشید کہ صدها مردم بدم کار رسند - صدها بزمین شطپند -

هوش از سر شما خواهد رفت - آقا این خطائے شما نیست - این
برکت علم کتابیٔ شما است - حقیقةً که ملا ها خیلے ترسوک مردم
مے باشند - خیر نه چنین است - بلکه عمل به احتیاط میکنند ؛

شکار گاه

بیائید امروز ما هم بشکار برویم - آقا خیر است - از
شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ
از شهر بیروں مے روید بیست کبوتر و فاخته را شکار میکنید
چه چه چه در هند شما همین شکار است - آقا جان من فدید
شما - جان شما شتم که روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم
همهٔ ما تیغ ها حمایل و خنجر بکمر و نیزه بر دوش و سپر بر
پشت و زره در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرا مے رفتیم
که از دامن کوه نعرهٔ شیرے بگوشم رسید - نهیب زدم که
بیک ناگاه شیر ژیانے از میان درختاں نمودار شد - بنده
خود پیشترک بودم - حمله کرده آدم مرا زخمدار کرد اول طپنچه خالی
کردم خطا کرد - تفنگ دو میله داشتم - هر دو را پے بهم
خالی کردم - قدرت الهی را تماشا کنید که یک گوله بدماغش
خورد و دیگرے بگوشتش رسید - دود از نهادشیر بر آمد و بزمین
افتاد و چو مرغ بسمل در خاک مے غلطید که رسیدم و
خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوح سینه اش نواختم - که دل و
جگر را شگافته در استخوان پشتش بند شد - همین که شکمش

چاپک گروید۔ سرد شد و بر زمین افتاد - مردم شمشیرہا علم کردہ بھم ریختند و بند از بندش جدا کردند ۞

روشنائیِ صبحِ اقبال

دم صبح است آقا بیدار شوید - آفتاب برآمدہ ہنوز زود است۔ بہ بینید (آفتاب نیش زدہ است) بندہ وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ برآمدہ بود - لکن طلوعِ آفتاب نزدیک بود - حالا سرِ تیغ آفتاب بلند شدہ است ۔ آفتابہ لگن بیاور مسواک بیاور - آب گرم برائے روئے شستن بیاور - دست مال من کجا ست - رختِ خواب را جمع کن - رختِ شب خوابی را تہ کن - جناب آقا کجا تشریف بردند- برائے تفریح - برائے تفریح دماغ - ہنوز نیامدہ اند۔ غنیمت کہ تشریف آوردند - کیما ست کہ پس آمدند - چائے ہم نوش جاں فرمودند - وقت چاشت است حالا آفتاب گرم شد- بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد - تا بیت الخلا رفتم عرق کردم - شعاع آفتاب را مے بینید- از ہفت پردۂ چشم مے گزرد - پیش بالا خانہ سایہ بان بکشید- ایں جا آفتاب مے رسد - آفتاب گرداں بزنید (چہ قدر از روز گذشتہ است - چہ قدر از روز باقی است) روز رفت حال از شب سخن بگوئید ۞

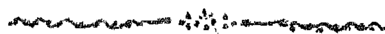
مشک افشانیٔ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نہند۔ شمع
پُر کن شمع را روشن کن۔ گلش را بگیر۔ گلگیر کجا است۔
روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ چراغ روشنی کم تر
دارد۔ شعاعش کم است۔ گل چراغ بگیر۔ فتیلہ را بیاور۔
فانوس را پاک بکن۔ لالہ را ہم روشن بکن۔ لنتر را در
حلقہ بیاویز۔ ایں شمع اشک کمتر دارد۔ روشنی اش ہم شفاف
است۔ از پیہ ماہی است۔ خیر مومی است۔ ایں جا دلوار
کوب بزنید۔ صراحیٔ آب در طاقچہ بالائے سر بگذار۔ تکیہ
را پشت سرم بگذار۔ کلید را زیر بالش بگذار۔ پولہا را پیش
خود نگہدار۔ چراغے کہ در حیات است بر سر چراغپایہ بگذار۔
فانوس و شمع دان را بیک طرف بگذار۔ قبائے مرا سر بند
بیندار۔ صبح زود بیا کہ فردا سرکارے مے رویم۔ در را
پیش کن۔ دروازہ را چفت بکنی۔ بہ بینید کہ ستارہ ہا چہ
طور دور ماہ صف کشیدہ اند۔ ماہ خرمن زدہ۔ امشب ماہ
خرمن کردہ است۔ البتہ دلیل باران است۔ الآن کہ مہتاب
است۔ اکنوں شب ماہ است۔ ماہ چادر مہتاب بزمین
انداختہ۔ بعد از چار روز شب تار خواہد شد۔ امروز چہارم
ماہ است۔ ماہ دریں سہ شب ظاہر نخواہد شد۔ پس فردا
شب بیروں مے آید۔ سہ شب تزانہ مے ماند۔ امشب بسیار

تاریک است - کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید-
فہمیدم شب دو شنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود-
برائے جناب آقا رختِ خواب بیندازد - رختِ خواب را
درست کن - دوشک را نان بدہ - لحاف را پائین بگذار-
روکشِ ناز بالش را اتو نہ کردی- رویہ را عوض کن -
شب کلاہ من کجا ست - کیست کہ در میزند ؟ فقیرے
باشد- از شب چہ قدر گزشتہ ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد-
حال رخصت مے شوم - کجا مے روید - مے خواہم کہ من
و شما کجا شب را بروز بیاوریم - چہ مے شود امشب ہمیں
جا خواب کنید- شب دو شنبہ عجب اتفاقے افتاد- پشت
بام رفتم و در رخت خواب دراز کشیدم - پارۂ از شب
گزشتہ بود - روشنی بر آسمان نمودار شد- کہ عالم ہمچو شب
چاردہ روشن گردید- چہ وقت بود ؟ پاسے از شب گزشتہ
چہ طور بود ؟ مانند تیرے کہ از چلّۂ کمان رہا شود- بلے
دیدہ بودم تیر شہاب بود- امروز زود تر مرا خواب گرفتہ
است - چند روز است تمام شب بیدار مے مانم - یک
سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود- بگذارید کہ چرتی
بزنم - آقا ہاشم را دیدید- چہ قدر غافل خواب مے کند-
بلے خوابش بسیار سنگین است - صبح نزدیک است - ستارۂ
کاروان کش برآمد- دُمِ گرگ نمودار شد- سفیدۂ سحر ہم آشکارا
شدہ- صبح صادق است ۞

گرمیٔ کلام در موسم تابستان

گرمیٔ ہندوستان قیامت است - از حد گزشتہ است۔ پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنم است - باد گرمی مے سوزد کہ مرغ را بہوا کباب میکند - مردم ولایت از شدت گرمائے ہند بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملک ہند بموسم تابستان بد جائیست - اہل فرنگ بر کوہ مے روند - بلے مردم ہمت بلند ہستند - امروز باد مشرقی است - در ایں اتاق مے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب ہوا حبس است - نفس در سینہ تنگی مے کند - عرق عرق شدم - رخت بندہ را ببینید کہ گویا بہ روغن غوطہ زدہ است - مردک را بگو باد بیزن را زود زود بکشد - سقاب را بگو تتی را خوب تر کند - نگذارد کہ یک خسکش خشک بماند - بہ بہ بہ چہ ہوائے خنک آمدہ - جان آدم تازہ مے شود - نسیم بہشت است - خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد بموسم تابستان کہ جان آدم است - آغا ایں خس چہ چیز است - بیخ گیاہے است - در ہند ودیدم بولایت گاہے نشنفتہ بودم ٭



موسم زمستان

نسبت بہ سالہائے دیگر امسال زمستان سخت است۔
خوش موسمی است۔ اے آقا ایں چہ زمستان است۔ زمستان
زمستان صفاہان است۔ ملک ہائے سرد سیر را ندیدہ اید۔
مردم را از کار و بارے اندازد۔ دستہائے کار و پائے رفتار
مے بندد۔ در ملک شما برف کہ مے بارد۔ در ملکہائے کہ
برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود کہ سرما چیست۔
اگر قلیان است۔ آبش بستہ۔ آفتابہ است آبش یخ بستہ۔
آنجا تا آب را بر آتش گذارند۔ خوردہ نمے شود۔ اگر ظرفے شب
زیر آسمان بماند از ہم مے شگافد۔ بے منقل و آتش و صندلی
و رختہائے پشمینہ و پنبہ دار زندگی امکان نہ دارد۔ نسبت
بہ دیروز سرما زیادہ بنظر مے آید۔ دل در سینہ مے لرزد۔
زغال در منقل روشن کن۔ در میان بخاری ہیزم روشن
بکن۔ چرا در نمے گیرد۔ مظنہ کہ تر باشد۔ خیر خشک است۔
خود چیدہ آوردہ ام۔ فت بکن۔ پف بکن۔ حالا در گرفت۔
بوئے کہنہ مے آید۔ نہ کہ جامۂ کسے سوختہ باشد۔ از ما
کہ خیر است۔ خنک سرما خوردید عطسہ مے کنید۔ شروانی و
خفتان سال گذشتہ را بہ پیش خدمتہا بدہید۔ جبۂ ماہوت
کجاست۔ عبائے شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست
نشدہ است۔ بلے قبائے حسینی از صندوق بیروں بود۔ بید

زده است - ذکمۂ و بادگی را ہم خورده است - آویزه را
چناں خورده است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ
است - سلہ و قیتان گویا کہ نبود - قرالی محفوظ ماند -
کپنگ نو خریده بودم بہ بہبیند کجا ست - در را بہ بند -
چکہ بیاور میخواہم سوار شوم - امسال میوه گراں است -
میوه فروشہا کم آمده اند - در کابل شورش است - پس روز
روز ایں مردم است - اینہا از خدا میخواہند ہمچو اتفاقات
را - چوں روزگار بہ خانہ باشد بیروں رفتن چہ ضرور -
روزگار آنہا خونخواری و خونریزی و زدو برد است - کار
تجارت باشد یا سوداگری کے خوش مے کنند - ہرچہ میکنند
بمجبوری مے کنند - کار شاں ہماں است کہ بگیر و بدار -
دہے بزن و دہے بکش پناه بخدا - انارہا رسیدند - مے
نگر میخوش ہستند - آقا میاں سایہ گی و کشمش چہ فرق
است - سایہ گی رنگش سبز است - علتش ایں کہ خوشہ ہا را
ملوے خانہ بہ سقف آویختہ خشک مے کنند - چوں بسایہ
درست مے شود آں را سایہ گی مے گویند - و کشمش کہ رنگش
سرخ است بہ آفتاب خشک مے شود +

سرسبزئے سخن بآبیارئے موسم باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید - لکہ ہاے ابر
مے آیند و مے روند - ابر تار کہ مے آید مے رود -

امروز خوش روزیست - ابر محیط آسمان است - از قبلہ برخاستہ ان شاء اللہ خوب میبارد - در اطراف بسیار بارش شدہ است معلوم است کہ ابر دیروز عالمگیر بودہ است - دی شب ماہ خرمن زدہ بود - گفتہ بودم کہ باران مے بارد - باران امروز حرف مرا راست کرد - سبزہ دامن دشت وکوہ را زمردی کرد است - عجب با صفا شدہ است ؎

(ایں ہوا ایں ابر و ایں مے توبہ ہا خواہد شکست
توبہ گر زنجیر باشد ایں ہوا خواہد شکست)

بہ بینید ترشح شروع شد - برقکی ہم مے آید - رعد غرش مے کند - برق مے زند - باران مے بارد - آخر آمد - نگذاشت کہ تا خانہ برسیم - براہ بودم کہ باران گرفت - میان دکان بیائید - استاد خیاط بگذار کہ ساعتے در پناہ باشیم غرش رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد - دل در سینہ مے لرزد - مے گویند - صاعقہ شخصے را ہلاک کردہ است. باران بسیار زور مے بارد - کوہ و صحرا پر از آب شدہ - بعض محلات را سیلاب گرفتہ - باران امروز عالمگیر شدہ است - تمام شب باریدہ است - سقفہا را مثل غربال کرد - ایں سقف ہم چکہ مے کند - دیوارہا بر زمین غلطیدند - مکانات صدہا خراب شدند - غلہ فروشان و انبارداران جگر خون شدہ اند - نرخ غلہ ہم ان شاء اللہ رو بہ ارزانی شد - ناودان بچکہ زور شدہ نمی شود - سایہ بان را پیش کن - ترشح

مے آید - در تمام شب یک ساعت آرام نگرفتہ - و حالا
ہم تقاطر است - چند روز آفتاب چشم نکشودہ - بیروں
رفتہ بہ بینید - باران ایستاد - کم شدہ - حالا باراں ایستاد -
ابر ہم بر طرف شد - قوس و قزح نمودار شدہ - جائے
مے بارد - آسمان صاف است - چہ قدر شفاف و نیلگوں
است - اصل لاجوردیست - کوچہ و بازار ہمہ گل شدند -
تفرج صحرا و سبزہ زار امروز لطف دارد - بر روئے سبزہ
راہ نروید - دریں موسم حشرات الارض بسیار مے باشند -
مبادا کہ گزندہ آسیبے برساند - مردکہ را دیدید - بزمین افتاد -
بلے زمین شل بود - پایش از جا رفت - پایش لغزید - تمام
رخت رنگی شد - کتب ہا را بہ آفتاب بگذارید کہ کرم نخوردہ -
کاغذ نم برداشتہ است - ہمہ اوراق بر روئے ہم چسپیدند -
سقوا را بہ بینید کہ پور چپ زدہ است - ایں چہ جانور
است ؟ قدرت الٰہی است ہزار در ہزار جاندار در موسم
بارش مے شود و مے میرد - نہ پدر دارد نہ مادر - ہمہ شاں
حشرات الارض ہستند ۔

گل افشانیٔ فصل بہار

فصل بہار آمدہ است - مبارک باشد - پائیز گزشت -
برگ ریز خزاں درختاں بیچارہ را سراپا لخت و برہنہ کرد -
حال نوچہ تخمہ زدہ اند بہار بہارِ کشمیر است و فصل فصل

کابل۔ شگوفہ را ببینید کہ عالم را رنگین کرده است۔ شوخیٔ رنگش را ببینید۔ چشم را خیره مے کند۔ گلہر گیاہ کہ از شاخ گل ریختہ اند۔ تمام روئے زمین را فرش بوقلموں نے کرده اند۔ ایں غنچہ ہم شگفتہ۔ خوب گلیست۔ شادابیٔ سبزه چشم را طراوت مے دہد۔ شبنم بر سبزهٔ تر عجب کیفیتے دارد۔ نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آورده۔ شاخہایش را ببینید کہ بار شگوفہ را تاب نے آرد۔ روئے زمین را مے بوسد۔ بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی۔ درخت بہی بسیار بار آورده۔ یک طرف لنگر کرده است۔ باغبان را بگوئید کہ دو شاخۂ بزیرش بزند۔ وگرنہ بزمین مے خواہد۔ بہی ہنوز نہ رسیده۔ ایں دانہ رسیده بنظر مے آید۔ انگور شاخیلے خوب لطیف است۔ غوره اش از انگورہائے دیگر شیریں تر است۔ ایں نہال را دریں جا بنشاں۔ شالہ باغ را دیدید۔ خوب باغ ایست۔ آقا ایں چہ میوه است۔ ایں میوه را انبہ مے گویند۔ پناه بخدا۔ بسیار ترش است۔ نارسش بایں ترش مزگی و رسیده اش بایں خوش مزگی۔ در میوہائے ہند ہمیں یک میوه پسند کرده ام۔ حقیقتہً کہ عجب نعمت ایست۔ از ہمیں جا است کہ محمود غزنوی نغزکش نام کرده۔ درخت ہائے نارنج را پیوند کنید۔ فصل بہار باره بار بدست نمے آید ؎

(اگر بہ سیر چمن مے روی قدم بردار
کہ ہیچو رنگ حنامی رود بہار ازدست)

گفتگو برخصت ہمدگر

بسیار زحمت وادم - بسیار مصدع اوقات شدم - بسیار درد سر دادم - حالا مرخص مے شوم - الطاف شما کم نشود - حال تخفیف تصدیع مے دہم - اگرچہ طبیعت سیر نمے شود - لیکن دفع درد سر شما مے کنم - حالا رخصت - بابا چہ خیر است؟ مگر از برائے آتش بردن آمدہ بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد - حالا شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر فرصت دست بدہد فردا یا پس فردا انشاء اللہ بخدمت مے رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید - بچشم - خوش آمدید - مزین فرمودید - مشرف نمودید - بہ امان خدا - خدا حافظ - بخدا سپردم شما را - التماس دعا دارم ❊

خرید چائے

حاجی! سلام علیکم ❊
حاجی - علیکم السلام مخلص جناب عالی ہستم ❊
خریدار - حاجی چائے خوب دارید؟
حاجی - آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ❊
خریدار - بفرمائید - خردے چائے نمونہ بیارید ❊
حاجی - پسر برخیز ازاں جعبہ بالا چائے بردار و بیار ❊

خریدار - حاجی چائے خوب این است ؛
حاجی - بسر شما خوب چائے است ؛
خریدار - چائے بہتر ازین نداری ؟
حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ ہیچ جائے نیابید -
پسر برو ازاں چائے فرنچ قدرے بیار ؛
خریدار - چائے خوب این است حاجی ؟ ازین بہتر نداری ؟
حاجی - بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است - چائے
ممتاز است - شما بقدر دو مثقال ازین ببرید - اگر
بد بر آید مال من ؛
خریدار - حاجی بفرمائید - چائے طلائی خوب ہم داری ؟
حاجی - بلے دارم ؛
خریدار - چائے نسہ ہم داری ؟ چائے سفید داری ؟
حاجی - بلے - چرا ندارم - آقا پر ہم دارم - با نخ ہم دارم ؛
خریدار - حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار ؛
حاجی - پسرہ پا شو - از ہر جور نمونہ بیار - برائے جناب آقا ؛
خریدار - حاجی بفرمائید یک گرباتکہ از طلائی - یکے از نخ - یکے
از نسہ - یکے از آقا پر - ازین گرباتکہ یکے چند ؛
حاجی - روپئے ہم رفتہ شما میدہم - گرباتکہ پنج ہزار کہ دو
تومان باشد ؛
خریدار - حاجی این ہا بیست قیمت ؛
حاجی - بسر شما - ہمیں دیروز من در خیچہ حاجب الدولہ گرباتکہ

سه هزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم چوں شما مرد درستے هستید - یک معامله را با شما کرده باشم - حالا که میل شما نیست خدا حافظ *

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید *

حاجی - هر چه میخواهید - بدهید - بمرگ مرزا باقر که خرید من بیشتر از سه هزار است - شما هر چه میخواهید حساب کنید - بکنید *

خریدار - خوب حاجی - من گرباتکه سه قراں و نیم روے هم رفته - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاه صرف دارد - دو عباسی بر یک توماں)

حاجی - خوب - شما ایں چهار گرباتکه را پانزده قراں بدهید *

دُکان بزّاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم *

آغا صادق - علیکم السّلام - مخلص شما هستم - چند وقت است - خدمتِ شما مے رسم *

مشتری - چند وقت است - بارندگی و گِل و شُل است از خانه بیروں نیامدم *

آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید *

مشتری - والله چند تکه پاره براے بچه ها لازم بود که آمدم بازار بگیرم *

آغا صادق - خوب بفرمائید - ہرچہ لازم است - حاضر است
این جا ۔

مشتری - چیت مقرات آبی سفید (راہدار) دارید ؟
آغا صادق - پسر، پاشو - آن چیت را بدہ ۔
مشتری - خیر - این نیست - خیر ۔
آغا صادق - پدر سوختہ این نیست - آن یکے را بیار ۔
مشتری - آنہا ہمہ شان را بیار - ہرچہ خوش من باشد - میگیرم
ہمیں بدہ کہ بومش سیاہ است ۔
آغا صادق - خوب بچہ ہمہ را بیار ۔
مشتری - بفرمائید - آغا محمد صادق این را چندمے دہی ؟
ہمیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ۔
آغا صادق - واللہ این را درعے بست و دو شاہی دارم
شما ہرچہ خواہید بدہید بدہید ۔
مشتری - این درعے ہم عباسی ست - بدہید ۔
آغا صادق - خیر سر خود تان - بشما بود کہ عرض کردم - بست
و دو شاہی ۔
مشتری - این ہا را من خودم بودم درمیان چار والان امیر
بچہ ہا خر رند از قرار درعے چار عباسی ۔
آغا صادق - خیر - بر خود تان - قیمتش این ہا نیست - اما
شما یک قران بدہید - چونکہ اوّل صبح است - خواستم وشت

لہ = آپ پر منحصر ہے ۔

کنم بدست مبارک شما و الا کمتر نے دادم ✤
مشتری - خیر این ها نیست قیمت این - خدا حافظ ✤
آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید - بجان شما که من از یک قران ، ہیچ کم نفروختم - چون اول صبح است ، بنده خیلے اخلاص خدمت شما دارم و میخواہم ہمیشہ شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاہی حساب کنید ✤
مشتری - خوب - دِشت شما کور نشود - سی و نه درعه از این ببُر (پاره کن)
آغا صادق (وقتیکه مے بُرّد) مبارک باشد ✤
شاگرد - آقا شاگردانگی بنده ؟
مشتری - این ستار را بگیر - پول سیاه توئے جیبم نیست ✤
آغا صادق - این جا کارخانہ کرباس بافی (جلواری بافی) ساختند - دخل کم و خرج زیاد بود - صرفه نداشت - خوابانند - این جا مشکل است - یکے چرخ مے ریسد - یکے روئے کارگاه بنشیند - یکے بتابد - در اروس مقوّی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نه شد - ناچار برہم زدند ✤
مشتری - مقوی چیست ✤
آغا صادق - انسانٹے از مقویئے درست کرده چرخ بدستش مے دہند - او کار مے دہد - این جا برائے ہرکار

آدمے بکار است - (خرج از دخل بیشتر مے افتد)

سامان سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب برآمد - قاطرچی ہا برخیزید
زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز
تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سر زدہ است
برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زدہ است شما را - احمد بیا بیا
برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را
بگیر یا من قاطرے گیرم تو بار کن - خیر ہیچ بستہ کن -
من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس
کے مے تواند کہ ایں قدر بار را بردارد - از یک طرف
تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف
برداشتم - تو قائم بگیر - بردار باند کن - پشت قاطر بگذار
ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسر کن برابر
شد - ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن بسوئے من
بینداز - بگیر - صبر کنید - ساعتے صبر کنید - رسن کوتاہ است
اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ - من گرفتہ ام تو از
طرف خود بگیر - من برداشتم - عجب بند سخت است -
وا نمے شود از من - کارد بگیر - خیر رسن خراب مے شود
خود کوتاہ است - ساعتے صبر کنید - کہ کشادم - وا شد -
رسن را بگیرید - ایں بس مے کند بس است - خوب

بسته کن - سر دیگرش از زیر شکم قاطر بن بینداز - اینک
سر رسن یافتی ؟ یافتم - بسته شد - کار شد - بس کر خودت
بسته کن و سوار شو بچه شیر نر - احمد مرا تنها نگذاری
بابا - قاطر پیش پیش نمی رود - غیر من کجا می روم -
همراه شما هستم - یواش یواش برو آقا - قاطر بد قاطر
است - قاطر تنبل است - از بنده خوش است - اگر بی
می کنید می گریزد - باز بگیر نمی آید - باشید باشید که
من هم می رسم - خانه آباد چرا سوار نمی شوی - افسارش
از سر دست مگذار - قائم بگیر - چرا این قدر می ترسی -
مرد هستی آخر زن که نیستی - هوش باش هوش - دل از
دست مده - چه طور سوار شوم نمی توانم - شما اندک تر
مهربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم الله سوار شوید -
دست بمن - نترسید - غیر من خود سوار می شوم - شما
قاطر را بگیرید - نه که بگریزد - نه که بیفتی - خوب خوب من
قاطر را گرفته ام تو سوار شو - ما را نمی بینی - بیک دست
افسار را نمی گیریم باز خود تنها سوار می شویم - شما
شهسوار هستید آقا - من می ترسم - شما قاطر را قائم بگیرید
از من نمی شود - اکنون شما پس پس من بیائید که من
قائم بنشینم - شما بی کرده پس پس بیائید - بروید - بروید
آهسته آهسته یواش یواش باشید باشید - بی کنید - بی
کنید - قطار ببرید قطار - عجله نکنید قاطر ها را - بی کنید هم

پس پس مے آیند۔ خستہ شدید آقا۔ کار ما ہمیں است
خستگی چیست دریں۔ پروردگار روزی را ہمیں نازل فرمودہ۔
خانہ و سفر یک برابر است ما را۔ ایں بار کردن و فرود
آوردن گراں مے آید برما۔ الحمد للہ امروز منزل خوب
شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم۔ روز چہ قدر گذشتہ باشد۔
ہنوز ظہر نشدہ است۔ ساعت یک نہ زدند۔ ہنوز چاشت
نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم
جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔ اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز
دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ
بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم۔ زیں بعد انشاء اللہ صبح
زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر زدہ نیم راہ برویم۔
روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔ چاروا ہا ہم
ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کارواں کُش نہ برآید کہ قاطرہا
بارہ شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔ خیر
او روشنئ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت چند
است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ
گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے
منزل جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری
درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و
جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است
پس ایں جا فرود آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی

خوب نیست۔ آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے بسیم
سیرے مے زنیم۔ ساعتے آرام مے گیریم۔ شب مے شود
خواب مے کنیم۔ پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے
کنیم۔ ما بخیر شما بسلامت۔ بسیار خوب۔ ہمیں راہ برویم۔
ایں راہ قریب است۔ ایں درہ کہ پیش روئے شما است
راستے نزدیک تر دارد۔ اگر بہ بالائے کتل مے برآید راہ
کتل خوب نیست۔ چارپاہا ہلاک مے شوند۔ ایں راہ بدامن
کوہ مے گذارد ٭

ملاقاتِ ناواقف

سلامٌ علیکم۔ علیکم السلام۔ احوال شما چہ طور است۔
از کجا مے آئی؟ از ہند۔ بکجا مے روی؟ بکجا مے خواہی
بروی؟ اصفہان۔ بطہران مے روم۔ خوب۔ بسیار خوب۔
از برائے چہ کار آمدید؟ بغرض تجارت۔ ازاں ولایت کہ
تا بوشہر آمدید چہ از مصارف شما شد؟ تا کراچی بہ ریل
آمدم دوازدہ روپیہ نول دادم۔ از کراچی تا بوشہر بجہاز
دودی آمدم۔ ۵ روپیہ نول دادم۔ از بوشہر تا بہ شیراز
دہ قران بکاری دادم کہ ۴ روپیہ ما باشد۔ کجا فرود آمدید؟
کاروان سرائے مشیرالملک۔ خیلے خوب۔ مگر خوش مے آید
آنجا۔ جائے خوبے نیست۔ مال بسیار بینی[۵] انبار انبار ریختہ۔

[۱] گھوڑا

کاروان سرائے وارد کہ بے معنی شعور ندارند - آدم را نمے شناسند - از جان خود بیزارم - چند روز میخواہید بمانید؟ (چند روز خیالِ توقف دارید)؟ دو روز است - خوب است - چند روز بہ بندہ منزل کنید - چند روز خانۂ ما منزل بگیرید - زحمت شما زیاد - اگر این طور باشد زحمت مے دہم - خدا شما را جزائے خیر بدہد بہ شما زحمت است - خیر - ہر چند بر شما زحمت است مگر چارہ نیست کہ من اینجا کسے را نمے شناسم - مگر بر عیال شما البتہ تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست - بیرون خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست - آغا باز مے گویم - اوقات شما تلخ نہ شود - بنہ ہیچ تلخی نیست چہ تلخی - شما از اہلِ فضل و کمال ہستید - من از شما مستفید مے شوم - مرزا عباس چہ مے[1] بینید خیلے خوب است - من ہم مے آیم - ما ہم تنہا ہستیم - مے نشینیم - ساعتے با ہمدگر صحبت داریم - مکالمہ مے کنیم - ساعتے خوش میگذرد - خیلے خوب - الطافِ شما کم نشود - اسباب شما چہ قدر است - این قدر ہست کہ منزل گنجایش داشتہ باشد؟ خیر ہیچ نیست، یک خورجین است و رختِ خواب - بسیار خوب - این خود چیزے نیست - مضایقہ ندارد - پس کے مے آئید - انشاءاللہ امروز از عصر - پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم - بیاید پیش شما - بس خودم بیایم - خیر بندہ خود حاضر میشوم -

[1] کیا مناسب سمجھتے ہو؟

منزل خود را نشان دہید - قریب مسجد نصیرالملک است
از ہر کس کہ پرسید نشان مے دہد - محلہ مرزا علی اکبر
طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید - قدرے
بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر است کہ اسباب
خود از کاروان سرائے ایں جا بیارید - چہ ضرور است -
کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت نیست - مے نشینیم -
دو ساعت حرف مے زنیم - وقت خوش مے گذرد - آنجا
کس نیست - مکان منزل مردانہ ہست - از مستورات کس
نیست ؞

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا ؟ خیر مال
ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ بہند
مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد - میگویند از
ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملک ایران ہمیں قسم
گربہ مے باشد - خیر - خیر - او قسمے خاص است - او را براق
مے گویند کہ پشم بلند دارد - ورنہ عموماً پشک ہائے ایں
جور است ؞

بُز ہائے شما را دیدیم - خیلے خوش آمد - بُز ہندوستان
بقدر دو بالائے بُز شما مے باشد - ایں خورد خورد و پوز[1] کوچک
و شاخہائے کشیدہ و پشم ہائے بلند و آبدار خیلے خوشنما است
اگر در ہندوستان روند - مردم توے خانہ ہا نگہدارند ؞

[1] پوز = تھوتنی ؞

طبیب و بیمار

چگونہ است احوالِ شما؟ الحمد للہ۔ چہ ناخوشی دارید؟ سرم درد مے کند۔ یا دلم درد مے کند۔ تپ دارم۔ عطش دارید؟ آب از دہنت مے آید؟ بدن سرد مے شود؟ گرسنہ مے شوی؟ کسالت داری؟ کسالتے داری۔ دارم۔ کمتر عطشے دارم۔ نبضنت بمن بنما۔ دستت بدہ۔

روزِ دوم۔ دوائے دیروزہ ات خوردی؟ بلے خوردم۔ چیزے از کسالتت کم شد؟ گرسنہ شدی؟ عطشت کم شد؟ تپت قطع شدہ؟ دلت دردش کم شدہ؟ یا ساکت شدہ۔ بلے۔ امروز را باہمیں دوا بخوری۔

عطش دیروز کم بود۔ مگر دہن تلخی دارد۔ آب از دہن کم شدہ آمدنش ولیکن یک قدرے شب باز مے آید۔ زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیہ بکنم۔ امالہ بکنیم۔ باید شما را امروز امالہ داد۔ بسیار خوب۔ مختارید۔ امروز روز امالۂ تست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور۔

دوائے دیروزہ بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل آوردم۔ شکم فعل کرد۔ بد نبود۔ بعد از خوردن مسہل عطش پیدا شد؟ کمکے۔ چند دست عمل کرد۔ چند بار عمل کرد۔ ہیچ دست شد۔ ہیچ عمل نہ کرد۔ خوب۔ ایں را امروز بخور۔ انشاء اللہ فردا بہ تو مسہل مے دہم۔ غذا چہ

بخورم - شوربائے اسفاناخ[1] یا چلاؤ پالوۂ[2] - حریرہ نشاستہ ہم کدام را ازیں ہا میل داری بخور ۔

امشب قدرے سرفہ ہم کردم - چیزے ندارد - قدرے روغن بادام روئے آب گرم مے ریزی میخواہی - بسیار خوب ۔

پسرے دارم - او ہم تپ مے کند - آغا او نمیتواند حاضر خدمت شود - برو برادرش بیار ہمیں جا بیار - شام من آں طرفہا مے گذرم - مے آیم - او را ہم مے بینم - انشاء اللہ کردی خیر - امروز روز تپ است - قرص کافور درست کردہ ام - برائے مردم خیلے نافع است - امروز ہا تپ عام شدہ - عنب الثعلب - گل بنفشہ - ریشہ خطمی - ریشہ کاسنی عناب - ترنجبین ۔

دستت بمن بدہ - دست دیگر - زرد آبے دارید؟ سینہ پہلو دارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغن بادام و موم کافوری چرب کردی؟ لرزہ نمے کند - زبانش رنگینی دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست خیلے - ترنجبین ہم بدہی روغن بادام رویش بریزی - باز آب عناب سیاہی میخوردہ سینہ اش را چرب مے کنی - شوربائے اسفاناخ بدہی ۔

احوال شما چہ طور است - چہ طور بودید دریں روزہا - خوب شدہ است بعد از دوا خوردن شما - مگر من خودیں

[1] پالک کا ساگ ۔ [2] پالودہ یعنے نرم ۔

دو سہ روز تپ کردم - بہ کباب کنجہ خوردن (خورد) و بہدانہ خوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پرہیز کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمدللہ - غرض از سمت بودن نمی‌خواستم ٭

چند روز است تپ مے کنی - سہ روز است کہ تپ محسوس شد و درد در مفاصل - رفتم با آفتاب و چادر شب بر خود گرفتیم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا کہ تپ قطع شد - از پدر عبداللہ قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن بود کہ تپ کردم بر قشعریرہ و گزگزہ - پس ساعتے آرام گرفت - عبداللہ خربزہ آورد - یک قاش خربوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد - تمام شب خیلے بدگذشت تا صبح قرار نداشتم - حالا آمدہ ام - ہرچہ تجویز کنید - خوب است این نسخہ را بخورید و تنقیہ کنید - روغن بادام بران باشید - شب اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغن بادام کم کم بخورید - پہلو درد نے کند ہم کم - شب چرب مے کنی ! دو نوٹ مال حق القدم ہم دادم - نذر کردم - بیچارہ نہ گرفت ٭

برف و باران

(باران معرکہ کردہ است - خوب بارید - کوچہ ہا را پاک شست - باران حرارت دارد - شور است - خشک ہم میکند زمین را - یک آفتاب کہ برآمد خشک ... کند ہمہ را - عجیب

ایں تاثیر اقلیم است ؎

شما چائے مے روید؟ امروز روز رفتن نیست - بنده کارے داشتم مگر چه طور بروم - بلے هرگاه هوا ایستد بروید بیک ہیچ - اگر برف ہے بود مے رفتم - اما باران مشکل است - آدم ترے شود - جائے کہ مے رود او تنگ مے شود - خود شرمنده مے شود - حالا کم شد - خیر بعد از ساعتے کم مے شود - آخر تا به کے - دریں صفحات باران ہمیں طور کم کم مے بارد - باز درہم مے آرد - اینجا ہمیں طور ترشح مے کند - در گرم سیرہا پر روزے بارد مثلاً شیراز - مازندران وغیره - مازندران را شما گرم سیر مے گوئید؟ بنده مے دانستم که انتہائے سردی در مازندران است - خیر گرم است - البته بعضے از قطعات کناره اش که کوه است سرد سیر است ؎

دریں ملک آسمان نے غرّید - رعد و برق نیست در ملک شما؟ خیر نیست - ایں زمستانست در بہار میباشد - شعلے شور و شر مے کند - برق مے افتد - اکثر مے افتد - پناه بخدا - خدا بامان خود نگهدارد - ابر سیاه علامتِ باران است ؎

باران گنده بہار ہمین است - اگر برف باشد کار آسان است - ہر جا که رفتید عبا را بسر کشیدید رفتید - آنجا رسیدید عبا را تکاندید - برف ہمچو گرد فرو ریخت - شما رفتید - پاک کرده نشستید - ایں باران ہمہ کار را آبی مے کند ؎

جلسه چای

آقا میرزا مهدی - صاحب خانه ٭

میرزا علی حسین هندی - مهمان ٭

علی آقا - رفیق صحبت ٭

آقا خسرو - رفیق صحبت ٭

مهدی قلی - پیشخدمت ٭

مهمان - سلام علیکم ٭

صاحب خانه - علیکم السلام - بسم الله - بسم الله - خوش آمدید - صفا آوردید ٭

علی آقا - کجا بودید - بعد مدتی دیدیم شما را ٭

صاحب خانه - چرا اینقدر کم نما شدید - بر اهل نیاز نازفروشی خوب نیست - مهدی قلی برای جناب آقا چای دم کن ٭

میرزای هندی - معاف دارید - بدانید بنده چای کمتر میخورم ٭

صاحب خانه - آخر چرا ٭

علی آقا - جناب آقا چه سبب است که شما همیشه از چای انکار میفرمائید - مگر از چای نفرت دارید؟

آقا هندی - استغفر الله - چای چیزیست که انسان ازو نفرت بکند - عادت ندارم - علاوه برای مزاج ما مرحوم کمتر سازگار است

کہ گرم است و خشک ٭

آغا خسرو۔ در ملک جناب آغا رواج نیست ؟

آغا ہندی۔ (اصل این است کہ ملک ہند خود گرم است و خشک است۔ بہ اشیائے کہ گرم باشند۔ طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند۔ ہمیں سبب است کہ از رواج افتاد ٭)

علی آغا۔ پس آنجا چہ مے کنند۔ ہر گاہ دوستے بخانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟

آغائے ہندی۔ سامانِ تعارف بسیار است۔ قلیان۔ پان حلویات فراواں ٭

علی آغا۔ پان چہ چیز است۔ چہ طور مے خورند او را ؟

آغا خسرو۔ ما میدانیم۔ برگ است برگ ٭

علی آغا۔ چہ طور مے پزند تا مے خورند ؟

آغائے ہندی۔ خیر خام میخورند۔ از مصالح و لوازم پنج شش جزو دیگر دارد۔ خوب چیزیست ٭

آغا خسرو۔ بندہ شنیدہ ام۔ میگویند کہ آہک میخورند۔ ایں چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را افگار کنند ٭

آغائے ہندی۔ آہک است مگر اجزائے دیگر مصلح او ہستند و منحصر بر عادت ہم ہست ٭

مہدی قلی۔ چائے حاضر است ٭

آغائے ہندی - بدہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود ؛

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟

آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چائے - قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے و بس ؛

صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است ؛

آغائے ہندی - نیجان فارسی قدیم است - اصلش پیدا یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و از کجا است - و املایش چہ طور است - بندہ اول ایں را نعل بکی مے دانستم ؛

صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است - ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم ؛
(یک جرعہ گرفتہ مے گوید)
جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید ؛

علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است - ہر قدر زیاد باشد خوب است ؛

آغائے ہندی - کم - کہ خوشم نمے آید ؛

صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینی زیاد چہ خوبی دارد - فایدہ چائے را ضائع مے کند - معدہ را خراب مے کند ؛

آغائے ہندی - مہدی قلی! قدرے چائے دیگر بریز دریں ۔
آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید ۔
صاحب خانہ - ایں را ما ہم قبول کردیم - مہدی قلی!
ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماق درست کنی ۔
آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر ۔
آغائے ہندی - تلخ چائے مال بخارا است - اہل کشمیر نمکین میخورند ۔
علی آغا - اہل کشمیر قیامت مے کنند - چائے قیماق را ہم نمکین میخورند ۔
(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟
آغائے ہندی - بندہ خوردم و بارہا خوردم - حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم ۔
صاحب خانہ - چہ طور - چہ طور؟
آغائے ہندی - جناب آغا - حضرات کشادہ چائے قیماق کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد - کیفیتے دارد - نفعہا دارد ۔
آغا خسرو - سبحان اللہ - حضرات کشمیر - آخر چہ طور نفعہا دارد - (قہقہہ) خندہ نکنید - ہر سخن را باید شنید ۔
آغائے ہندی - اول در قوت قائم مقام کلہ پاچہ بدانید دوم فکر فرمائید قیماق و چائے ہر دو یکجا شود لذت

اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد
سوم مہنگی را بر طرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند
سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافع قبض است
دیگر چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ
پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن
نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگویند
صفحہ از قرابادین تلاوت مے کند ❊

علی آغا۔ چائے خنک مے شود۔ نوش جان فرمائید۔ قاطی
کنید کہ شیرینی در تہ نشستہ بہ قاشق شور دہید ❊

آغائے ہندی۔ غرض ہرچہ باشد لطف چائے و حظ بردن
از آں ختم است بر اہل ایران ❊

صاحب خانہ۔ احسن ظن بزرگان است۔۔ عنایات خودتان
است ❊

آغائے ہندی۔ خیر آغا۔ بندہ خود بمراتب تجربہ کرد و
دید۔ در چائے ہرچہ کہ ہست ہماں عطریت است
اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد۔
اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند۔ اہل ہند ہیچ پروا
ندارند۔ مگر اہل ایران بہ بہ۔ چہ عرض کنم۔ صفائے
آبش۔ اندازہ حرارتش۔ مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را
طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست
نے رود ❊

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے ما را کے خوردید۔ چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند۔ و شیشش توئے کوچہ مے رسید ٭

آغائے ہندی۔ (ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد بلے خوبئے شئے ٭

جناب آغا ایں جابہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد ٭

صاحب خانہ۔ تمام سامان را توئے شکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد۔ قوری۔ فنجان۔ نعلبکی۔ قاشق ہا۔ قنددان۔ قندگیر۔ قندشکن۔ تنگ آب۔ یک ساوار مع ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است ٭

آغائے ہندی۔ انشاء اللہ تعالےٰ ٭

چرگی و خرگیِ خاتون یعنی بد مزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات۔ صاحب خانہ ٭

آغا مرزا خلیل۔ مہمان ٭

صفر و شعبان۔ ملازم ٭

خانم۔ عمّ عزی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عم عزی مے گویند

باد صبا و چمن آرا - کنیزک ہا *
مہمان - سلامٌ علیکم *
صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ - خوش آمدید - مشرف ساختید *
مہمان - مرحمت شما زیاد *
صاحب خانہ - کجا بودید - تازہ خبر دارید *
مہمان - بندہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما جُز سلامتی شما خبر تازہ نیست *
صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم *
ایضاً - بچہ ہا - صفرا شعبان !
غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان *
صاحب خانہ - قلیان بیارید - سماوار آتش کنید *
صفر - چشم *
صاحب خانہ - روزنامہ ایں ہفتہ را شما دیدید ؟
مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چرانند و پرانند - حرفہا مینویسد - کہ عقل ہیچ عاقل و نا عاقل باور نہ کند - نوشتہ :-
روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توسلے دیہہ مردم دیہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے روباہ و گرگ بیروں آمدند - بہمیں حال بودند - تا کہ بیرون دیہہ آمدند و بصحرا رسیدند - چوں آبادی از مردم

خالی شد سقف و دیوار دیده همه بزمین خوابید - این است مضمون اخبار نامه هاے ما و شما ۰

صفر - شعبان! سماوار آتش کن ۰

شعبان - مے کنم - تو برو دم اندرون قند و چاے گر بیار ۰

صفر (دم دروازه مے ایستد و مے گوید) تق تق (در مے زند)

خانم - کیست - باد صبا ببین کیست - چه میخواهد؟

باد صبا - سه مے گوئی صفر شما شید سه مے گوئید؟

صفر - آغا مهمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چاے میخواهم ۰

باد صبا - کانم (خانم) چیزے آمده - میغد (میخواهد) آغاے مهمانے داری - کند و چاے میکائی ۰

خانم - گور پدر آغا - که هر روز مهمان مے آرد - تو چرا اوقات ما را تلخ کرده که هردم مے آئی - چاے بدهید - ایں بیار - آں بیار ۰

صفر - خاموش بر مے گردد و پهلوئے شعبان مے نشیند و مے گوید ۰

آغا - بچّه ها - چاے چه طور شد؟

شعبان - (آهسته به صفر) رفتی قند و چاے نیاوردی؟

صفر - رفتم - خانم آغا و مهمان ما و شما همه را فحش گفت

(ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توئے اطاق)

آغا (آہستہ) چائے بیار ٭

شعبان - صفرا برو قند و چائے بیار ٭

صفر- من نمے روم تو برو ٭

شعبان - تو برو - من نمے روم - خیر- تو برو ٭

صفر- من نمے روم - تو برو - ہرچہ یافتم و نیافتم تو بگیر ٭

شعبان (آہستہ) تق تق - تق تق ٭

خانم - کیست - چہ میخواہی ؟

شعبان - منم شعبان - آغا مہمان دارد - قند و چائے میخواہد ٭

خانم - پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند - از بس اوقام تلخ
مے کنند - اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روئے
سیاہش بزن ٭

گلچہرہ - چائے تنہا مے دہد - غلام بچہ را از اندرون میفرستد
ببیں چند کس نشستہ - غلام بچہ مے آید -
مے شمارد - مے رود مے گوید - سہ نفر ٭

صاحب خانہ - بچہ ہا - چائے چہ شد ؟

صفر - بلے - بلے - حاضر است - حاضر است ٭

صاحب خانہ - پدر سوختہ ہا! حاضر است حاضر است - اے
تنبل ہا زود بیارید - چرا ایں قدر طول میدہید ؟

صفر رفت - قالیچہ انداخت - سوزنی ترمہ رویش کشید -
سینی نقرہ بزرگ گذاشت - سماور نقرہ خیلے بزرگ گذاشت

توے سینی ۔ اسباب سماوار از تنگ بقاشق ہمہ نقرہ
گذاشت ۔ خود پائے سماوار نشست +
آغا ۔ چائے بریز +
صفر چائے مے ریزد توئے فنجان ۔ رنگ
بر میگرداند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد +
آغا (اصرار مے کند ۔ فحش مے گوید) خانہ خراب
بدہ ۔ چرا فس فس مے کنی ۔ صفر ناچار مے گوید کہ
چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +
صفر ۔ شعبان ! (آہستہ) برو قند بیار +
شعبان مے رود ۔ در مے زند +
خانم ۔ کیست ؟
شعبان ۔ منم شعبان ۔ قند میخواہم +
خانم ۔ بچہ با قند بدہید ۔ ببرید ۔ ہم کس حاضر ۔ یکے آقا این
پنج نفر ۔ ہر فنجان سہ چند قند ۔ تو پانزدہ حب قند بدہ
کلپھرہ ۵ حب قند را مے ریزد ۔ توئے قندان نیلے
بزرگ مال نقرہ و مے دہد ۔ قند گیر ہم مے دہد آن
ہم مال نقرہ +
آغا ۔ پدر فحش دہی اصرار کہ چرا چائے نمے دہید +
شعبان ۔ چشم چشم الان حاضر مے کنم +
صفر مے رسد ۔ قند را حاضر مے کند +
شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قندان نگاہ

می کند۔ طوریکہ غواص توئے دریا میخواہد بروَد۔ قند بر می آرد توئے فنجان می اندازد و چائے می ریزد پیش می کند خدمت مہمان ہا ۔

مہمان ہا چائے میخورند (قلیانے می کشند) و بر می خیزند۔ صاحب خانہ اصرار می کند کہ خدمت تان باشم امشب۔ یک امشب ہمین جا باشید۔ شام میل بفرمائید۔ باز بروید ۔

مہمان ہا می گویند غیر امشب با رضا قلی خان وعدہ ایم باید شام آنجا بر ویم ۔

صاحب خانہ۔ خیر حالا کہ می روید۔ بامانِ خدا۔ زحمت کشیدید مرحمت فرمودید ۔

مہمان۔ لطف شما کم نشود۔ التفات شما زیاد ۔

صحبت سفر

بخیر۔ بخیر۔ بکجا می روید؟ کے می روید۔ بنائے کجا دارید۔ انشاء اللہ مشہدِ مقدس۔ کے؟ فردا۔ چہ طور؟ پالکی کردہ ام۔ راستی؟ بلے۔ پیش کرایہ ہم دادیم۔ اللہ معلم اینہا کہ گفتم۔ الاغ نگرفتید؟ مصلحت نبود۔ براہ نبود۔ براہِ اصفہان؟ خیر براہِ یزد۔ خیلے مناسب کردید۔ راہِ اصفہان خیلے سرد است۔ مزاج شما بر نمی تابد۔ بلے یزد۔ یزد خود ملک گرم سیر است۔ باز از یزد تا مشہد دہ منزل شورستان است و گرم۔ پنج شش منزل سرد است

خدا آسان مے کند۔ انشاء اللہ کے سوار مے شوید؟ سہ ساعت روز باقی۔ قاطرچی! نگاہ کن بابا۔ ایں مرد بزرگ است۔ و از بزرگان اہل ہند۔ عالم است و صاحب فضل و کمال۔ برائے زیارت مے رود۔ ایں را خدمت کنی و معزز و محترم داری۔ خیر آقا۔ جناب شیخ خود مے بیند۔ از برائے شما رضا نامہ بجنبۂ ایشاں مے آرم۔ دیگر گفتن حاجت ندارد۔ کارواں کے مے رود؟ تو کے بار مے کنی؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان مے رسد برادرم مے آید او را خانہ مے گذارم من مے روم۔ پس بہتر است ما تدبیر دیگر بکنیم۔ ما بقافلۂ یزد بردیم کہ راہ گرم است۔ سہ قرآن بمن بدہید۔ پالکی برائے شما بگیرم۔ مے آیم۔ شام کارواں مے برآید۔ شما بکارواں سرائے مشیر بیائید یا من خود مے آیم۔ زیر پائی چہ قدر باشد؟ از شش من زیاد نیست۔ اسباب شما چنداں زیاد نیست۔ بدوش مے اندازم۔ مے روم۔ بسم اللہ آقا برخیزید۔ اسباب کجا ست۔ بردارم۔ ساعت ۵ یکے از قاطرچیان سر از بالین بر مے دارد۔ راس و پیچ مے بیند و بر مے خیزد۔ مے رود زہراب مے ریزد۔ بند تنباں در دست مے آید۔ دیگرے را صدا مے زند۔ قرلو! قرلو! بار مے کنی! او مے گوید ہنوز زود است۔ خیر۔ زود کجا ست برخیز۔ او ہم بر مے خیزد۔ او سوئی را صدا مے زند۔ مے رود۔

قاطرے را مے آرد۔ جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند۔ یکے بار را از یک طرف برمے دارد و مے گوید۔ یا علی یعنی تو ہم یا علی گوئے و بردار۔ ہر دو برمے دارند و بر پہلوئے قاطر مے گذارند۔ یکے سر بزیر بار مے نہد۔ یکے مے گوید۔ ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ قایم بگیر۔ ایں مے گوید۔ وَرْش کن۔ دومی یا سومی لنگ دیگر را برداشتہ بر پہلوئے دیگر مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی؟ یعنے یا علی بگویم و بردارم۔ او مے گوید باش کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم؟ بلے محکم۔ وَرْش کن۔ کفہ (تنگ) بن بدہ۔ کہ من چست کنم۔

ہمیں کہ از بارہا فارغ شدند۔ دگر کارواں جنبید و جنبید۔ شب ماہ است۔ ہے بڑھ۔ ہے بڑھ۔ ہے بڑھ۔ چار وادارہا کار مے کنند۔ ہر کس ۵-۶ قاطر و یابو زیر دست دارد۔ تمام راہ نظر بر کجاوہ بر مال خود دوختہ است۔ در عین رفتن ہم بند ہائے بار را اگر مے بینند سست شدہ فوراً چست مے کنند۔ کمال شاں بر کتل و کوہ معلوم مے شود صداہا مے زنند۔ و بہ اشارات از راہے براہے بر مے گردانند و مے برند۔ مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ پریدہ مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس۔

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی توقف

کرد - قاطرچیاں و چاروادارں بہ مالہائے خود (قاطر و یابو وغیرہ) صداہائے زدند - ہم استاوند آنہا بہ سرگین و شاسہ مصروف شدند - اذینہا یکے قلیان چاق مے کند - یکے آب مے خورد - باز قافلہ حرکت کرد - از شدتِ سرما نہ پرسید - العظمۃ للہ - غلبۂ خواب - ایں بلائے دیگر - تاکہ تیغ آفتاب برآمد آفتاب تیغ کشید - کارواں باشی بہ میدانے استاد - عناں را نگہ داشت - چاروادارہا مال خود را مے آرند - و بار مے اندازند - و مے اندازند - ہر مسافر خورجین خود را فرو مے آرد بسترمے کند - مے نشیند - یکے سے گرود ہیزم مے چیند - یکے زہرابے مے ریزد - یکے کتکے در دست مے رود - آب مے آرد یکے آتش روشن مے کند - در دہ ہا سر راہ یک دو روز پیش خبر مے رسد - شیرہا را بکمہ مے دارند - ماستہا مایہ مے کنند - مسکہ ہا مے کشند - مرغ - تخم مرغ - خرما - اقسام میوہ انگور - انار ہرچہ وارند زنہار مے آرند - مردہا مے آرند مے فروشند - ہاں باجی ایں کاسہ ماست بہ چند - روغن بہ چہ حساب - حقیقۃً کہ لطفے دارد +

امروز بیروں رفتہ بودم حظے بردم کہ ذوقش تاحال باقی است - خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند - زنان را دیدم قطار قطار بر کنار راہ نشستہ اند - ہرکہ از بیروں مے آید او را بنظر حسرت مے بینند - نفسہائے سرد مے کشند - و دلہا بخدا ست - معلوم شد کہ امروز

کاروان مشہد مے آید - ہر کہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ برآمدہ - الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری ۰

چہ قدر از شب سپری رود؟ چار و نیم از شب گذشتہ سہ ساعت و دہ دقیقہ - از روز چہ بہ غروب داریم؟ ۴ ساعت - چند ساعت از روز گذشتہ؟ سہ ساعت - یا چہار ساعت و ربعے - ساعت چند است؟ دوازدہ مے زنند چہ از دست رفتہ؟ ہیچ - از ظہر چہ گذشتہ؟ یک ساعت و نیم - ساعتِ تاں را کوک کردید؟ کردیم - ساعت شما خیلے تند شدہ؟ البتہ نگاہ کنید - عقربہ اش کجا است؟ ساعت را احتیاط کنید - مدیرش لق شدہ - نشود کہ بیفتد. ایں زنجیر طلا است؟ خیر - اللہ اللہ - بیران - حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی از یاد ہا رفت - زماں برگشت زباں برگشت - یا حضرت تہذیب ا خوش آمدید - خوش آمدید؟ صفا آوردید - الحمد للہ حالا کم کم برادران ازیں امور واقف شدہ اند ۰

بحساب شمسی امروز چندم ماہ است - ۲ جنوری است ۱۸۶۳ء - فرق روز و شب بچہ مقدار باشد؟ امروز ۱۰ ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم - و شب ۱۴ ساعت دہ دقیقہ بالا مقیاس الحرارت را مے بینید؟ بلے دیدم و ہر روزہ مے بینم - امروز ہا بر سیزدہم بود - پس در طہران باید ایں

را انتہائے کمیٔ روز و حدّ خنکی زمستان تصور کنیم۔ البتہ
از امروز روز رو بہ ترقی خواہد نہاد ؎

صحبت در سیر باغ

امروز چہ روز است؟ پنجشنبہ۔ شب جمعہ۔ بیائید برویم
برائے فاتحہ خواجہ حافظ؟ بیائید برویم حافظیہ۔ چہ قدر دور
باشد ازیں جا؟ بیرون دروازۂ اصفہانی۔ یک میدان
راہست۔ خیر زیاد نیست۔ بسم اللہ بفرمائید۔ تا برویم
بندہ کار دارم۔ شما بروید؟ بندہ بلد نیستم۔ عیبے ندارد۔
بپرسید۔ از ہر کس کہ مے پرسید نشان مے دہد شما را۔
خیر آغا بے شما سیر اقسام ہمچو مقامات لطفے ندارد ؎
بہار عمر ملاقات بادوستداران است — چہ خط برو خضر از عمر جاوداں تنہا
ایں درست است مگر مطلع ایں را بخوانید ؎
اگرچہ خوش نبود سیر بوستاں تنہا — گرفتہ ایم اجازت زباغباں تنہا
ایں بحث ما و شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است
خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے
دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید
کہ اوّل در حیات مقبرہ عوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش
جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیاباں بگذرید۔ ساعتے
بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ استاد باغبان
روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش۔ گلدانہائے موزوں۔

طرز ہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ۔ سایہ ات از سیر باغ کم نشود۔ شما سیرابئے زمین را نگاہ کنید۔ در ملک ہند سقّاب ہا آب مے پاشند۔ اینجا سقّاب قدرت آبپاشی مے کند۔ اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید۔ گلہائے شاداب رنگہائے بوقلموں۔ سبزہ خود رو۔ گیاہ تر۔ لالہ ہائے رنگا رنگ برخیزید در آں بالا خانہ بنشینیم۔ خیلے خوب۔ خیلے خوب۔ عجب لطف ہوا ست۔ نظر انداز خوبے دارد۔ درختانِ چنار خوب بالا رفتہ اند۔ فضا را رونق دادہ۔ (اگر شب ایں جا بسر بریم لطفے خواہد داد) شب ماہ۔ سبحان اللہ۔ شبہائے بہار دریں ملک طراوت خوبے دارد۔ درخت بید را بہ بینید چہ زیبا چتر زدہ۔ سروہا را بہ بینید۔ چہ طور سر بہوا کشیدہ اند۔ ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش آشیاں بستہ۔ ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر۔ اللہ اللہ چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ زعفران زار است۔ شما ایں را جعفری مے گوئید؟ در ہند صد برگ مے گویند۔ ازیں روش بیائید۔ ایں راہ بگیرید۔ اے باغباں! روحِ پدرت شاد۔ درختاں را بہ تراش موزوں پیراستہ۔ ہمیں است گل داؤدی۔ عجب است کہ ایں را در ہند ہم داؤدی مے گویند۔ خوب گل کردہ۔ گل سُرخ در موسم بہار گل مے کند۔ سبحان اللہ جوش گل است۔ گل سرخ شگفتہ۔ آرے ایں گل کرد و بلبل آمد۔ عاشق زارش ہمیں است۔ نغمہ مے کند۔ در شب مہتاب زمزمہ

مے کند زار مے نالد و مے نالد۔ و مے نالد و منقار خود را بر روئے گل گذاشتہ نغمہ مے زند کہ گوئی حالا سینہ اش مے شگافد۔ ایں گلہائے فرشی! بہ بہ بہار خوبے پیدا کردہ۔ تخمش از کجا یافتند؟ مال فرنگ است۔ اوّل از کشمیر خواستم۔ خاک لاہور شما موافقت نہ کرد۔ ہمہ اش سوخت۔ من بعد از کمپنی باغ لوچہ باگرفتم۔ ایں سبز شد کہ مے بینید۔ آب تنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ۔ اب باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است۔ بادہ اش را بند کنید۔ نہال انبہ دست راست لنگر کردہ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخش ستون کند۔ دریں چمن باز تخمہائے کشمیر کاشتہ ام۔ نتیجہ برآوردہ۔ خدا کند کہ سبز شود ✣

تمہید صیغہ متعہ

آغا احمد۔ نند کاشی۔ زیور خانم۔ چمن آرا۔ (کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرحیم ✣

آغا احمد۔ نند کاشی! میتوانی برائے ما صیغۂ باشد پیدا کنی؟

نند کاشی۔ چہ عیب دارد۔ مے بینم۔ اگر جا بجا گردم بشما خبر مے دہیم ✣

روزے دیگر مے آید بخانہ اش۔ میگوئید ✣

نند کاشی ۔ آغا احمد ہست ؟
مادرِ آغا احمد ۔ بلے ہست ؛
نند کاشی ۔ بگوش بیا دمِ در ؛
مادرِ آغا احمد ۔ خیلے خوب (آغا احمد مے آید) ؛
نند کاشی ۔ آغا صیغۂ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب ؛
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ کدام محلّہ ؟
نند کاشی ۔ سنگ لج ۔ بیائید ۔ بمن بیائید ؛
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ خوب حالا بگو ۔ برا زندہ ہست ؟
توئے ایں گل و شل تا آنجا مے رویم ؟
نند کاشی ۔ بلے ۔ خیلے خوب ۔ خوش گل ۔ مثل قرصِ آفتاب ۔ نجیب شریف پدر دارد ۔ مدت دراز است کہ مے دانم ایں را ۔ خوش مزاج است ۔ خندہ جبین است ۔ با ایں ہمہ نیک طینت ۔ نیک طبع ۔ ہنرمند پنج انگشت ۔ سر درست ۔ پنج چراغ است ۔ شمع روشن دارد ؛
آغا احمد ۔ خیلے خوب برویم (رفتند بر خانۂ ضعیفہ ا در مے زنند) ؛
زیور خانم ۔ چمن آرا ! ببیں کیست کہ در مے زند ؟
چمن آرا ۔ کیست (کہ است) ؟
نند کاشی ۔ در را واکن میگوئی کہ است ؟
چمن آرا مے آید ۔ نند کاشی مے گوید خانم ہست؟

چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم ! ننه کاشی
هست و مروکهٔ دیگر همراهش هست ٭
زیور خانم - خوب - خوب - آں اُطاق را جاروب کن
زُود زود - کرسی را آتش کن - سماوار هم آتش کن
آئینه و شانه را بمن بده - آں شیشهٔ گلاب هم بده
بمن - بگو بیائید - تو بده - بگو چهار تا نارنج هم
بیارند - نان خشک بگذار برابر من ٭
ننه کاشی آمد و آغا احمد را آورده به اطاق دیگر نشاند
که مرتب کرده بودند - آقا زیر کرسی نشستند ٭
آغا احمد - چمن آرا ! بخانم بگو بیایند ایں جا - من کار
دارم میخواهم بروم جائے ٭
چمن آرا - خانم ! بسم اللّٰہ تشریف بیارند ٭
خانم - خوب - تو برو من مے آیم ٭
چمن آرا - خانم مروکه تاکید دارد - برخیزید - میخواهد برود ٭
زیور خانم - خوب - آں چادر ناز زری من بیار ٭
چمن آرا - خیلے خوب (مے آرد مے دهد)
زیور خانم - سلامٌ علیکم ٭
آغا احمد - علیکم السّلام ٭
زیور خانم - خوش آمدید - مشرف ساختید ٭
آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للّٰہ که خوش یافتم ٭
زیور خانم - چمن آرا - یک پیالهٔ چائے بریز ٭

آغا احمد - من چائے نمیخورم - نمیخورم ؛
زیور خانم - با نارنج بخورید ؛
آغا احمد - خیلے خوب - مقصود من به چائے و نارنج نیست
من مطلب دیگر دارم ؛
زیور خانم - خوب - بفرمائید - بفرمائید ؛
ننه کاشی - خانم - آغا مرد خوبیست - نماز گذار پرہیزگار - عرق
مے خورد - قمار نے بازد - صاحب کسب و کار است
توئے بیچه حاجب الدوله خرازی فروش است ؛
زیور خانم - خیلے خوب - مقصود چیست ؟
ننه کاشی - خیال دارد که صیغه کند یک ماهه ؛
زیور خانم - خیلے مبارک بچپند ؛
آغا احمد - اختیار به ننه کاشی است ؛
زیور خانم - خیلے خوب - ننه کاشی چه مے فرمایند ؟
ننه کاشی - جز شش تومان بدہید ؛
آغا احمد - شش تومان زیاد است ؛
ننه کاشی - پس چند میخواہید بدہید شما ؛
آغا احمد - من میخواہم چار تومان بدہم ؛
ننه کاشی - چار تومان خیلے کم است - بجہت اینکه چہل و
یک روز باید عدت نگه دارد ؛
آغا احمد - خیلے خوب - من ۵ تومان مے دہم - دیگر تلافی ہم
مے کنم - اگر مزاج ہمدگر موافق شد من تود و نه

سالہ صیغہ سیکنم ؟

ننہ کاشی - خیلے خوب ؟

آغا احمد - چمن آرا برو - مدرسہ مرحوم سپہ سالار - ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند - کار واجبے دارم بشما - باش - باش - بیا این دہ ہزار - بگیر برو در دکان قناد - یک دوری پشمک و یک دوری مسقطی بگیر و بیار - چمن آرا مے رود - آخوند سلام علیکم - آخوند مے گوید ؟

آخوند - علیک السلام ؟

چمن آرا - آخوند شما تشریف آرید - تا خانہ زیور خانم - کار واجبے است بشما ؟

آخوند - خوب - خیلے خوب - اللّٰھم ارزقنا - عبا مے پوشد - پا سے شود و مے آید بیک دست سبحہ مبارک بدست دیگر عصا - سلام علیکم آغا ؟

آغا احمد - علیکم السلام - جناب بسم اللہ - بفرمائید - زیر کرسی چمن آرا این متکا را بگذار پشت جناب آغا ؟

آغا احمد - آغا مقصود از زحمت شما این است کہ خانم را برائے من متعہ یک ماہہ صیغہ جاری فرمائید ؟

آخوند - خوب - سجند ؟

آغا احمد - بہ پنج تومان ؟

آخوند - خانم دستہ است ؟

زیور خانم - بلے درست است ؟
آخوند - من وکیلم - صیغہ بخوانم ؟
زیور خانم - بلے بخوانید ٭
آخوند - از جانب شما ہمچنیں ؟
آقا احمد - بلے (آخوند صیغہ متعہ خوانده)

ہزار دینار بآخوند داوند و گفتند قدرے ازیں شیرینی میل بفرمائید - گفت مبارک است - انشاء اللہ مبارک است و قدرے شیرینی تولے دستمالش بستند - آخوند رخصت شد ٭

زن و شوہر

آقا احمد - لیلیٰ زنش - فیروزه خواہر آقا - محمود پسر آقا - فرزانہ دختر آقا ٭

شوہر سے رود بدکانش - زن مے پرسد - کجا میروی - مے گوید دکان - چہ درست کنم برائے شب - مے گوید - گوشت بگیر - گوشت بره - من عصرے آیم - مے رود بہ دکان - مصروف کارے باشد - زن گوشت از بازار مے آرد - مے پزد - شوہر بعد ظہر بر مے خیزد - دکان را قفل مے کند - نان از بازار مے گیرد - قدرے پنیر قدرے ماست - لولہ کباب (مال نہار است) مے گیرد مے آید خانہ زنش پیش مے آید - عبا و عمامہ را میگیرد جا بر جاے گذارد - قلیان درست کرده است مے پرسد -

شام حاضر است کے مے خورید ؟ شوہر مے گوید اوّل قبالہ
بکشم باز مے گویم - شما دستمال را ببینید - زن مے پرسد -
چہ آوردید از بازار ؟ و مے بیند دستمال را - شوہر - بیائید
شام بیارید - شام بخوریم ٭

زنکہ برخاست - سفرہ انداخت شام مے آرد و مے چیند ٭
شوہر - فرزاند کجاست لیلےٰ ؟ کجاست - بیائید بچہ ہا - بچہ ہا
را بگو بیائید شام بخورند ٭

ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند ٭

شوہر - خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید - دلم ہمیں میخواست -
قدرے ترشی ہم بیارید ٭

زن - خیلے خوب ٭

شوہر - شما چرا مے خورید ؟

زن - من نان و آبگوشت میخورم - شما بخورید ٭

شوہر - چرا نخورید ٭

زن - شما نوش جان کنید - دلم نمیخواہد - میل ندارم ٭

شوہر - بسرم قسم بخورید - اگر شما نے خورید وگر من ہم
نے خورم - جان من بیا - بخور ٭

فرزانہ ! تو ہم بخور بچہ ام - من نان پنیر میخورم ٭

شوہر لقمہ مے گیرد میخواہد بگزارد توئے دہن زن -
زن تبسّم مے کند و مے گیرد شما بخورید او میگوید -
شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمہ بدست خود میگیرد

و مے گوید مرحمت شما زیاد - میگزارد توئے دہن ❖
زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم ❖
شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم ❖
زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم ❖
زن - محمود! بخور بچہ ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز ؟
محمود - ننہ جان - خوردم - من خود مے گیرم ❖
شوہر - آب خوردن! گوہر تو بگیر بچہ ام - یخ بیندازتویش ❖
زن - یخ نیست ❖
محمود - باسید - باشید - من از دم چاہ مے آرم (آورد) ❖
شوہر سیر شد برخاست میگوشید یک لقمہ ازیں بگذارید کہ صبح نہار قلیان مے کنم (ایں قول اہلِ دیہات است) ❖
شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر بر مے گزارد ❖
شوہر - بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا ❖
فیروزہ - بابام - قلیان مے کشید ؟ اے زندہ باشی - بیار - دستت درد نکند ❖
شوہر - رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہائے خواب

سنه اندازند - چای بجای خود مثل روغن و شهد خواهند +

قهوه خانه

حاجی محمد - قهوچی +
مشهدی حسن - شاگرد +
صفر - پیش خدمت +
علی آقا
آقا ابراهیم اصفهانی } خریداران
علی آقا - سلامٌ علیکم +
قهوچی - علیکم السّلام آقا جان - مخلص شما هستم +
علی آقا - حاجی بفرمائید - پیاله چائے پر رنگ برائے ما بیارند +
قهوچی - حسن ایک پیاله چائے پُر رنگ برائے سرکار آقا بیار +
علی آقا - چائے تلخ شد دہی ؟
شاگرد - قند در زیرش نشسته - به قاشق قاطی کنید +
علی آقا - حاجی بفرما یک شاهی هیزم تاق بیارند - سرد شده ام خیلے +
قهوچی - پسر برو - یک شاهی هیزم برائے آقا بیار ؛ آوردند و آتش کردند +
علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوخته هم بیاید +

(آب آلیش کردہ نیچہ اش تر کردہ شاگرد حاضر کرد)
علی آقا - بچہ ایں قلیان کہ چیزے ندارد - گل دودش کہ پریدہ است
شاگرد - دودی کروم آغا
علی آغا - خیر - دیگر
شاگرد - دیگر حاضر است
حاجی - یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا - (آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار
علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست یک پیالہ ترش بیار - یک شاہی بگیر - نان خشک برائے من بیار - با چائے بخورم
آتش سیگار بدہ بابام - سیگار انگلشی (چرٹ) داری؟
آقا اسمٰعیل بدہ
وم سیگار وادید ؟ میخواہید بگیرید - خیر ندارم
شاگرد - خیر آغا - مردم کہ ایں جا مے آیند کس نے خواہد
آغا اسمٰعیل - بندہ خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خان - یکہ خان - قلیچ خان - خلیفہ - اطفال

ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم ۔
میرزا - علیک السلام - کپسرہ جایش بدہ - ابو طالب !
قلیچ خاں را درست جا بدہ - یکہ خاں چرا دیر
آمدی - کجا بودی تا حالا کہ دیر آمدی ؟
ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو ۔
میرزا - درست بنشیں - درست - دانستی ؟
بچہ - بلے آغا دانستم ۔
میرزا - خلیفہ ! ببیں درسش روانست ؟
خلیفہ - بلے میرزا روانست - بیار درست دہم دیک ورق از کلیات
- سعدی درسش مے دہد) ۔
میرزا - مشقت را دیروز نوشتی ؟ سیاہ کردی یا نہ ؟
بچہ - بلے میرزا سیاہ کردم ۔
میرزا - بیار ببینم ۔
بچہ - میرزا ببیں ۔
میرزا - کرۂ خر چرا ایں را سیاہ نہ کردی ؟
بچہ - میرزا امروز سیاہ مے کنم ۔
میرزا - بردار برو - مشقت را سیاہ کن - تا اینجا بنویس
درست سیاہش کن تا سر مشقت بنویسم ۔
بچہ - بلے چشم - بلے چشم ۔
میرزا - اے بچہ ہا ! چرا داد مے زنید - آرام بنشینید
قلیچ خاں آرام بنشیں - کشیدہ مے زنم - خلیفہ بزن

قفائے بر گردنش - بزن پشت گردنے ٭

ابوالقاسم (مے آید - ہر دو دست بر سینہ مے گزارد مے گوید) میرزا ادرار بروم ؟ زہراب بریزم ؟ پیشاب بکنم ؟

یکہ خاں - کنار آب مے روم ؟

میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچہ چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود بر گرد (مے رود بر مے گردد - باز مے آید مے گوید) سلام علیکم میرزا !

(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند)

میرزا - خلیفہ پسر ! آں ہر دو را بیار - بنیم چہ جور دعوی کردند (مے آرد)

ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - (او بمن فحش گفت)

میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟

یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است ٭

میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ -

ابو طالب - میرزا من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود ٭ دیروز پول دادم - خریدم ٭

میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں بگیرم - زیر چوبت میکشم - خلیفہ - بگذار اینہا را پہلوئے ہم بنشینید - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے

گرۂ خر +

خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخص کنید - نماز بخوانیم +

میرزا - آہ - ہیچ ماندہ بغروب - من امروز خوشی ندارم
نان برائے خانہ نگرفتم - پول ہم نداریم - ببین
بچہ ہا - بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید -
ماہونہ اش بیارد کہ برائے خرچ خانہ معطل ہستم -
نماز بخوانید تا من بگردم +

میرزا رفت بیروں - عصر مے آید - بچہ ہا ہمہ استادند +
میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام
میرزا آمد نشست +

میرزا - بچہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم -
ابو القاسم مشقت را بیار - ببینم چہ طور نوشتۂ +

ابو القاسم - ببیں میرزا +

میرزا - اینہا چیز است نوشتۂ ؟ ببیں گرۂ خر - ایں
چرا ست ؟
قلم را سے گزارہ توئے انگشت و فشار میدہ +

بچہ - آئے میرزا - آئے میرزا - غلط کردم - ببخشید +

میرزا - بردار - برو - دستت نگہدار - درست - ببیں - سرمشق
را زیر نظر دار +

میرزا - پرویز خاں ! عمہ جزت را بیار ببینم روانستی یا نہ +
پرویز خاں - عمہ جزئے آرو سے گوید الف ب زبر آب

ج و زبر جدّ ٭
میرزا۔ ہیچی کن۔ بہ چپیاں۔ تو کہ رواں نیستی ٭
میرزا۔ پسر خلیفہ! مثلہ خورش ندارم۔ خرچ خانہ ہم ندارم
من مے روم۔ پول مولے قرض کنم برائے شب
تو آنجا برو۔ بہ بچہ ہا بگو۔ پول بیارند فردا۔ من
مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمدؐ دو پیالہ چائے بخورم۔
اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن وارد من
آنجا ہستم ٭
خلیفہ۔ خیلے خوب ٭
میرزا۔ بچہ ہا را زود مرخص مکن ٭
خلیفہ۔ خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد)
ابو طالب۔ آقا میرزا! من رفتم بقضائے حاجت ٭
یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ٭
میرزا۔ اے لعنت بکار شیطان۔ یکہ خاں کجائی۔ پیش
بیا۔ ابو طالب چہ مے گوید؟
یکہ خاں۔ آغا میرزا! واللہ کہ دروغ میگوید۔ بندہ
ہیچ کارے ہرگز نہ کرد ٭
ابو طالب۔ آغا میرزا! ہادی بیگ ہم آنجا بود۔ او
دیدہ است بپرسید ازو ٭
آغا میرزا۔ اسمٰعیل راست بگو۔ چہ واقع شد۔ چہ
گذشت ٭

اسمٰعیل - بندہ نہ دیدم +
میرزا - بچہ ہا فلک بیارید (بچہ ہا فلک و ترکہ مے آرند)
پائے ایں ہر دو را بہ بندید - پدر سوختہ ہا چہ
قدر ہرزہ ہستید (بچّہ ہا پائے ہر دو را مے بندند۔
ابو طالب فریاد مے کند) +
یکہ خال - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گہ خوردیم -
توبہ کردیم - دگر دروغ نے گوئیم - دگر ہرزی کنیم ببخشد +

گفتگو سر سفرہ

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمٰعیل
آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت +
علی آقا - بچّہ سفرہ بیار - لقمۂ نانے بخوریم - ببینید تا حال
نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم - شما حالا نہار مے خورید ؟
علی آقا - چہ کنم - نہار تا ہمیں وقت افتاد - سفرا سفرہ
را پہلے[1] لا کن +
سفر - خیلے خوب +
علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید +
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +
علی آقا - خیرست شود +

[1] پہلے الٹا کر +

آغا ابراہیم - سرتاں - میل ندارم - خوردہ ام ؎
علی آقا - یک لقمۂ نان خالیست - مرغ و مسمائی[1] نیست -
میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید
آغا اسمٰعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم ؎
علی آقا - آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلف زیاد است - مارا
کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم گفتم برخاست - آمد
نشست ؎
آغا ابراہیم - آقا - با آدم بے تکلف ہستیم - اگر اشتہا
داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم - مے خوریم ؎
علی آقا - خیر ازیں کلہ جوش میل کنید - خوب کلہ جوش
است - کشک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک
بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکہ پنیر پرچپ ہم بیارد
آغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است ؎
آغا ابراہیم - بہ بہ این پنیر مال کجا ست - سہ دانہ معرکہ
کردہ است ؎
علی آقا - پنیر مال ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات
فرستادہ است ؎
آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است -
بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے داشتہ

---

[1] جس بکرے کو ذبح کرکے زمین میں دفن کر دیتے ہیں - اس کے
گوشت کو مسمائی کہتے ہیں ؎ ۱۲

که دل از پنیر بیزار شد ÷

علی آغا - سفر نانِ گرم بیار ÷

آغا حسین - سبحان اللہ - نان گرم و آب خنک نعمتِ الٰہی ست ÷

علی آقا - سفرا بپرس خانه ترشئ بادنجان ہست ؟ اگر ہست مگر بیاید - ترشئ خیار - ترشئ پیاز - سیر گردہ ہرچہ که باشد بیار ÷

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملکِ شما ترشی درست میکنند!

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکه بچہ ہست (کوچک است - جغالہ است) بیجوشانند - آب تلخش مے کشند - مے گیرند باز توئے سرکہ مے ریزند - بعد از چند روز خوب میشود ÷

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورند ؟

آغائے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید - پنیرہائے شما خوشم نیاید ÷

علی آقا - چرا ؟

آغائے ہندی - بندہ نمے توانم - بگویم ÷

علی آقا - سفرا مربئے قدرے باشد بیار که دہنے شیریں کنیم مربئے کدو باشد - بالنگ باشد - ہرچہ باشد بیار - ان اللہ حلو و یحب الحلو ÷

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد)

بہ بہ بہ عجب آبے است - حقیقت این ست که

پروردگار به ازل ایران نعمت خود را تمام کرده است - کاش ما قدرش بدانیم - یک کاسه ازین آب در هندوستان به صد روپیه میسر نیست ٭

آغائے هندی - خیر آغا نفرمائید - روزهائیکه شما هند را دیدید حالا آن هند نیست - انگلیس ماشین و دستگاهے عجیبے آورده است - تخته هائے بزرگ یخ درست مے کنند - میفروشند - از ایران اگر ارزان نیست گران هم نیست ٭

آغا اسمعیل - در جاهائیکه دستگاه یخ نیست چه مے کنند ؟

آغائے هندی - آب از دم چاه مے آرند - هرچه توئے خانه دارند میخورند - تکلف کردند از دم چاه آوردند ٭

علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است - چرا نمیخورید ؟

آغا اسمعیل - چاپیده مے شوم ٭

علی آقا - بسم الله کنید - بخورید ٭

آغا اسمعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟

علی آقا - از کاشان آورده ٭

آغا اسمعیل - نقاشی ختم است بر کاشان - خصوص بر قاشق ٭

علی آقا - شما که چیزے میل نه کردید - نوش جان تان - سفره را جمع کن - آفتابه لگن بیار - پوست لیمو بیار - صابون بیار - حوله بده - آفتابه لگن ببر پیش جناب آقا ٭

آغا اسمٰعیل - شما بفرمائید ٭

علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرمائید ٭

آغائے ہندی - آقا سفر زحمت کشید - ببخشید ٭ سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما ہستم - دعاگوئے شما ہستم ٭

آقائے ہندی - ایں صابون فرنگی است ٭

علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں صابون سرشوئی است ٭

آغائے ہندی - ماشاء اللہ - اہل کاشان ہم کار خود را دور رسانیدند - خوب صاف کردند ٭

علی آقا - قلیان کدو را چاق کن بیار ٭

آغا اسمٰعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید - ایں از قلیانہائے دیگر بہتر مے آرد ٭

علی آقا - دود مے دہد - قند کن بیار - بچہ چہ شد ترا امروز؟

آغا اسمٰعیل - مرحمت شما زیاد ٭

علی آقا - مے خواہید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت مے کردیم ٭

آغا اسمٰعیل - بلے مرخص مے شوم - کار دارم ٭

علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے مے بینم شما را؟

آغا اسمٰعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا

حاضر مے شوم ؂

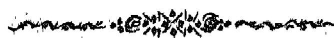
علی آقا - یابان خدا - حوالۂ صاحب الزمان ؂

آقا اسمٰعیل - زحمت دادم شما را - التفات شما زیاد ؂

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظرِ دقت ملاحظہ نمودم - بطریق محاورۂ اہل ایران درست مے باشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم ؂

الحاج محمد جعفر شیرازی
المتخلص بہ غالب



بچّوں کا کتب خانہ

آسمانی دولھا ۱۲ر	غنچۂ حکمت ۴ر	قیدی شیر ۴ر
مُلّا دو پیازہ ۴ر	بچّوں کے گیت ۳ر	
موتیوں کی مالا ۳ر	نغمۂ عیسیٰ ۳ر	سنہری گیت ۳ر
زر دار ۶ر	شہری شہریت ۵ر	
پرپرواز ۵ر	آویزۂ گوش ۸ر	دامنِ مریم ۸ر
طالب علم کی زندگی ۱۲ر	کائناتِ عرب ۶ر	
نیرنگِ خیال ہر دو حصّہ عہ ۸ر	تذکرۂ علماء ۵ر	قند پارسی ۱۰ر
آموزگار پارسی ۱۲ر	سیر ایران عہ ۸ر	
نظمِ آزاد ۸ر	مجموعۂ مکتوباتِ آزاد عہ ۸ر	جانورستان ۱۰ر